Regd. No. L 5254.

290

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل لاہور

یوم پنجشنبہ — فی پرچہ ۱؍

جلد ۳ | ۳۱ امان ۱۳۲۸ ہش | ۳۱ مارچ ۱۹۴۹ء | نمبر ۷۵

مغربی پنجاب میں جلد سے جلد نمائندہ اسمبلی اور وزارت قائم کی جائیگی

اقلیتوں کو تحفظ اور ثقافتی آزادی کا یقین

والاحضرت گورنر جنرل پاکستان کی تقریر

لاہور ۳۰ مارچ۔ آج یونیورسٹی گراؤنڈ میں ڈیڑھ لاکھ کے عظیم الشان مجمع کو خطاب کرتے ہوئے پاکستان کے گورنر جنرل والاحضرت خواجہ ناظم الدین نے فرمایا کہ مغربی پنجاب میں جلد سے جلد نمائندہ اسمبلی اور وزارت قائم کی جائے گی۔ اور میں وثوق سے کہہ سکتا ہوں کہ موجودہ نظام حکومت کو ایک دن بھی زیادہ نہ رہنے دیا جائے گا۔

آپ نے فرمایا میں پہلی دفعہ مغربی پنجاب میں نومبر ۱۹۴۸ء میں آیا تھا اس کے بعد کئی اہم واقعات ہوئے۔ ان میں دفعہ ۹۲ الف اور جنگ کشمیر کا بند ہو جانا خاص اہمیت رکھتے ہیں۔

آپ نے فرمایا پاکستان کا حصول ہمارا انتہائے نظر نہیں تھا بلکہ منزل مقصود کی طرف ایک قدم تھا۔ اس جدوجہد کا مقصد یہ تھا کہ ہمیں اپنا ایک ایسا ملک مل جائے جہاں ہم آزاد انسانوں کی حیثیت سے زندگی بسر کر سکیں۔

ہمارا مدعا یہ تھا کہ اس برصغیر سے انگریزوں کے چلے جانے کے بعد مسلمانوں اور ہندوؤں دونوں کو آزادی کی دولت سے بہرہ ور ہونے کا پورا پورا موقع ملے۔ اور یہ نہ ہو کہ مسلمان ایک کی غلامی سے نجات حاصل کر کے دوسرے کی غلامی میں آ جائیں۔

پاکستان کا حصول ہماری جدوجہد کا پہلا دور تھا اور دوسرا اور سخت تر دور اس کے بعد شروع ہوا۔ جب ہماری کوششیں پاکستان کو مضبوط تر بنانے میں صرف ہوئیں۔ قائد اعظم قوم میں اتحاد۔ جوش عمل اور ضبط و نظم کی خوبیاں پیدا کر گئے تھے یہ انہی کے طفیل تھا کہ ہم پاکستان حاصل کر سکے۔

اگست ۱۹۴۷ء کے جانکاہ حادثوں کی وجہ سے ملک میں بہت گڑبڑ مچ گئی۔ اس کے بعد ساٹھ لاکھ مسلمان مشرقی پنجاب سے بے سروسامانی اور تباہی کی حالت میں یہاں پہنچے اور ان کو پھر سے بسانے کا کام مغربی پنجاب کی حکومت پر جو پہلے ہی غیر مسلم افسروں کے جانے کی وجہ سے کمزور تھی بہت زیادہ بوجھ ڈالا۔ اس میں شک نہیں کہ حکومت نے مہاجرین کو فراخدلی سے خوش آمدید کہا اور ان کی رہائش کا ہر ممکن انتظام کیا حکومت مغربی پنجاب واقعی تعریف کے قابل ہے مگر اس مسئلہ کو کامیابی سے حل کرنے کے لئے یکجہتی اور انتہائی جدوجہد کی ضرورت تھی لیکن افسوس کہ یہ یکجہتی اور انتہائی جدوجہد وجود میں نہ آ سکی۔ کیونکہ لیڈروں اور قوم کے نمائندوں میں اتفاق نہ رہا جس کا اثر سرکاری ملازموں پر بھی پڑا۔ ان حالات میں حکومت کا کاروبار سخت مشکل ہو گیا اور اس کے سوا کوئی چارہ کار نہ رہا کہ یہاں گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ ۱۹۳۵ء کی دفعہ ۹۲ الف نافذ کر دی جائے۔

نمائندہ اسمبلی کا قیام

میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ اس دفعہ کے نافذ کرنے سے اور جمہوری طرز کی حکومت کو ہٹانے پر مجھ سے زیادہ اور کسی کو افسوس نہ ہوا ہوگا۔ لیکن میں وثوق سے کہہ سکتا ہوں کہ موجودہ نظام حکومت ضرورت سے ایک دن بھی زیادہ نہ رہنے دیا جائیگا۔

جیسا کہ ہم نے ۲۵ جنوری ۱۹۴۹ء کے سرکاری اعلان میں واضح کیا تھا ہمیں اس اقدام پر افسوس تھا مگر اس کے سوا اصولی طور پر سرکاری زندگی کی اصلاح کا کوئی ذریعہ نہیں تھا۔ اور جیسا کہ آپ کو علم ہے آپ کے گورنر صاحب کا پہلا کام یہ تھا کہ انہوں نے ایک کمیٹی مقرر کی ہے جو ان کو مشرقی پنجاب سے آئے ہوئے مہاجرین کی نیابت اور رائے دہندگی کے متعلق مشورہ دیگی تاکہ انتخابات جلد سے جلد ہو سکیں۔

میں دوبارہ آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ ہماری یہ دلی خواہش ہے کہ مغربی پنجاب میں جلد سے جلد نمائندہ اسمبلی اور وزارت قائم کی جائے۔

میرا یہ عقیدہ ہے کہ زمین کے اصل کاشتکار کے ساتھ پورا پورا انصاف ہونا چاہئیے۔ حق ملکان داری کا تحفظ اس سلسلے میں اصلاح کا اہم ترین پہلو ہے اور مجھے امید ہے کہ کمیٹی اپنی سفارشات میں کاشتکاروں کی تمام جائز اور مبنی بر حقائق شکایات کو دور کرنے کی کوشش کرے گی۔ خدا کے فضل سے ہمارا مستقبل شاندار ہے ہم پر بہت مشکلات پڑیں لیکن ہم نے ان پر قابو پا لیا۔ مغربی پنجاب کو پاکستان کا بازوئے شمشیر زن مانا گیا ہے لیکن یہ ضروری ہے کہ ہمارے اس گھر یعنی مغربی پنجاب میں کوئی بدنظمی نہ ہو۔

متفقہ کوششوں کی ضرورت

ہمیں مغربی پنجاب کی متفقہ کوششوں کی ضرورت نہ صرف پاکستان کو مضبوط بنانے کے لئے ہے بلکہ کشمیر میں استصواب رائے کا معرکہ جیتنے کے لئے بھی ہے۔ میں خوش ہوں کہ کشمیر میں لڑائی بند ہو گئی ہے اور پاکستان اور ہندوستان نے کشمیر کے مسئلہ کو حل کرنے کے لئے استصواب رائے کی تجویز منظور کر لی ہے۔ (بقیہ صفحہ ۸ پر دیکھیں)

اخبار احمدیہ

لاہور ۳۰ ماہ امان۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی طبیعت پیچش کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہ العالی کی طبیعت نسبتاً اچھی ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا جاری رکھیں۔

محترم نواب عبد اللہ خانصاحب کی صحت کاملہ کے لئے بھی احباب دعا جاری رکھیں۔

شام کی حکومت کا تختہ الٹ دیا گیا

انتظام حکومت فوج نے اپنے ہاتھ میں لے لیا

قاہرہ ۳۰ مارچ۔ مصر میں مقیم شامی ناظم الامور نے اس اطلاع کی تصدیق کر دی ہے کہ شام میں حکومت کا تختہ الٹ دیا گیا ہے اور سلطنت کا نظم ونسق فوج نے سنبھال لیا ہے۔ ملک میں مارشل لاء نافذ کر دیا گیا ہے دمشق ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ چونکہ ملک کے حالات بگڑتے جا رہے تھے۔ اس لئے شامی فوج کے کمانڈر انچیف نے انتظام حکومت کی باگ ڈور اپنے ہاتھ میں لے لی ہے۔ جب تک صحیح معنوں میں جمہوری ادارے قائم نہیں ہو جاتے فوج انتظام چلاتی رہے گی۔

کشمیر کمیشن کی ہندوستانی نمائندہ سے ملاقات

نئی دہلی ۳۰ مارچ۔ کشمیر کمیشن نے آج ہندوستان کے نمائندے سر گرجا شنکر باجپائی سے ملاقات کی اور انہیں اس بات چیت کی تفصیلات سے مطلع کیا جو کراچی میں چوہدری محمد ظفر اللہ خاں وزیر خارجہ پاکستان سے ہوئی۔

آزاد کشمیر کا دورہ کرنے والی سب کمیٹی نے بھی آج اپنی رپورٹ کمیشن کے سامنے پیش کر دی۔ رپورٹ کے ایک حصہ میں مہاجرین کا ذکر تھا اور دوسرے میں آزاد کشمیر کے نظم ونسق کا۔

خیال کیا جاتا ہے کہ کشمیر کمیشن ایک ہفتے کے اندر اندر راولپنڈی روانہ ہو جائے گا۔ رائے شماری کی نگرانی کے لئے میکسیکو سے چھ اور ناروے سے دو مبصر یہاں پہنچ گئے ہیں۔ دو اور مبصر کل پہنچ جائیں گے۔

برطانیہ نے پاکستان کو سامان بھیجنے کی رفتار تیز کر دی

لندن ۳۰ مارچ۔ برطانوی محکمہ تجارت کے پارلیمنٹری سیکرٹری نے دارالعوام میں بتایا کہ پاکستان کو صرف کی اشیاء اور مشینری بھیجنے کی رفتار تیز کر دی گئی ہے اس سامان کے بدلے میں پاکستان سے بڑی تعداد میں روئی منگوایا جا رہا ہے۔

کراچی ۳۰ مارچ۔ فرانس میں ہونے والی بین الاقوامی تجارتی کانفرنس میں پاکستان نے بھی اپنا وفد بھیجنے کا فیصلہ کیا۔

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی۔اے۔ ایل۔ ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور میں چھپوا کر میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

روس کی طرف سے خطرہ

لندن ۳۰ مارچ :- کل "مانچسٹر گارڈین" نے اداریہ میں اُن تاثرات کا اظہار کیا جو لوگوں میں پیدا ہو رہے ہیں۔ اس سال موسم گرما میں روس کوئی سخت اقدامات کرے گا۔

روسیوں کی "امن" کی کوششوں کو اخبار مذکور نے پیچ کے نام سے تعبیر کیا ہے۔ اخبار لکھتا ہے۔ روسی دو معتقد ہیں (۱) یہ کہ وہ مغربی عوام کو "نرم" کرنا چاہتا ہے۔ اور اُن کی معاشی سچائی اور باہمی امداد کی کوششوں کا جواب دینا چاہتا ہے۔ اور (۲) یورپ کی کمیونسٹ کی ہر اُس معاملہ میں حمایت حاصل ہے جو کرے۔

اخبار "گارڈین" کا کہنا ہے۔ کہ اس کوشش میں کی اہم وجہ ضرور رہو گی۔ ورنہ اس کی کیا وجہ ہے روس کی مہم کا اتنا ہنگامہ برپا کرے۔ یقیناً روس کیا قدم اُٹھانے کی تیاریاں کر رہا ہے جس کے پردہ پوشی کی ضرورت ہے۔ (اسٹار)

شام پر عراق کا قرضہ

دمشق ۳۰ مارچ :- شام اور عراق کے درمیان ایک قرضہ کے قرضہ پر جو عراق کا شام پر واجب ہے تصفیہ شروع ہونے والی ہے۔ جنگ کے بعد سے معاہدے کے ذریعہ درآمدی ادائیگی مشکل الحصول سکے کی صورت میں ممنوع قرار دیدی گئی تھی۔ اس کی وجہ عراق کا قرضہ تھا۔ اب عراقی تاجر مطالبہ کر رہے ہیں ادائیگی اسٹرلنگ یا دینار کی شکل میں ہونی چاہیئے۔

شام میں کارخانہ اسلحہ سازی

دمشق ۳۰ مارچ - ایک باخبر ذریعہ سے اسٹار کو معلوم ہوا ہے کہ حکومت شام کسی مقام پر اسلحہ بنانے کا کارخانہ قائم کرنے کی اسکیم پر عمل کر رہی ہے۔ اس کارخانے کے لئے مشینری باہر سے درآمد کی جا چکی ہے اور ایک ضمنی میزانیہ میں اس کے لئے اخراجات منظور کرائے گئے ہیں (اسٹار)

فاطمہ جناح میڈیکل کالج تمام دنیائے اسلام میں اپنی قسم کا پہلا ادارہ ہے

اس طبی ادارے کے قیام سے ایک اہم ضرورت پوری ہو گئی ہے

رسم افتتاح کے موقعہ پر الحاج خواجہ ناظم الدین کی تقریر

لاہور ۳۰ مارچ - آج فاطمہ جناح میڈیکل کالج کی رسم افتتاح کے موقعہ پر تقریر کرتے ہوئے ہز ایکسیلنسی گورنر جنرل الحاج خواجہ ناظم الدین نے فرمایا - فاطمہ جناح میڈیکل کالج نہ صرف پاکستان میں بلکہ ساری دنیائے اسلام میں اپنی قسم کا پہلا ادارہ ہے۔ مجھے امید ہے یہاں کی فارغ التحصیل طالبات عملی زندگی کے میدان میں قدم رکھنے کے بعد فرض شناسی، بے لوث خدمت اور بلند خیالی کا ایک ایسا معیار قائم کریں گی کہ جو اس کالج کے لئے نیک نامی کا موجب ہونے کے علاوہ پاکستان کے شایان شان روایات قائم کرنے کا باعث بھی ثابت ہو گا۔

ابتدائے تقریر میں گورنر جنرل نے اس اہم ادارے کی ضرورت پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا - آنریبل وزیر صحت نے اپنی تقریر میں جو اعداد و شمار پیش کئے ہیں ان سے یہ ضرورت اچھی طرح واضح ہو گئی ہے کہ خواتین پاکستان عمومی طور پر طبی پیشے کی طرف توجہ کریں - ہمیں بتایا گیا ہے کہ آج سے دو سال پہلے ہندو پاکستان کے برّ صغیر میں مجموعی طور پر جتنی اموات ہوئیں - ان کا نصف دس سال سے کم عمر کے بچوں پر مشتمل تھا - جن میں شیر خوار بچوں کی ایک بہت بڑی تعداد بھی شامل تھی - ہمیں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ برطانوی ہند میں تقریباً دو لاکھ زچائیں ہلاک ہوئیں اور ہلاک ہونے والی ہر زچہ کے مقابلے میں ۲۰ زچائیں بچے کی پیدائش کی وجہ سے مختلف قسم کی معذوریوں اور زحمت میں مبتلا ہو گئیں۔ اسی مدت کے اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہندو پاکستان کے برصغیر میں اوسط عمر ۲۷ سال تھی امریکہ جرمنی اور برطانیہ میں اس کے مقابلے میں اوسط عمر ۶۰ سال ہے - یہ اوسط رنج دہ ہے یہ کوئی سرسری تخمینہ نہیں - بلکہ خوف زدہ کرنے والے حقائق ہیں جنہیں اس زمانے میں کوئی ملک بھی نظر انداز نہیں کر سکتا۔

تقریر کو جاری رکھتے ہوئے آپ نے مزید فرمایا - ان اعداد و شمار کے پیش نظر مجھے یہ کہنے کی ضرورت نہیں کہ پاکستانی خواتین میں طبی تعلیم کو جلدی اور مکمل طور پر فروغ دینے کا کام کس قدر اہم ہے یہ کام اس لئے ابھی زیادہ ضروری ہے کہ خواتین کی ایک بڑی تعداد ڈاکٹروں سے علاج کرانا پسند نہیں کرتی - سو اس سلسلہ میں خواتین کے لئے فاطمہ جناح میڈیکل کالج کا قیام ایک بڑا نمایاں قدم ہے۔

تقریر کے اختتام پر گورنر جنرل نے ان مشہور ڈاکٹروں اور سرجنوں کا بھی شکریہ ادا کیا - جنہوں نے اعزازی طور پر اپنے علم اور تجربہ سے اس ادارے کی امداد کرنا منظور کیا ہے - نیز یہ پیشکش کی ہے کہ نجی وارڈوں میں داخل ہونے والے مریضوں سے فیسوں کی شکل میں جو آمدنی ہو گی اس کا چالیس فیصدی حصہ وہ بخوشی ہسپتال کے فنڈ میں جمع کرا دیا کریں گے۔

(نامہ نگار خصوصی)

تحریک علیحدگی کی پس پردہ صہیونیوں کا ہاتھ ہے

قاہرہ ۳۰ مارچ :- عراقی وزیر خارجہ ڈاکٹر فاضل الجمالی نے کہا ہے - کہ علیحدگی کی تحریک کی ذمہ دار صہونی دولت اور ان کی سازشوں پر ہے - حالانکہ عام خواہش یہ ہے کہ آنے والے خطرات کا مقابلہ متحد ہو کر کیا جائے - صہونی چاہتے ہیں کہ عرب دنیا دو مختلف حصوں میں تقسیم ہو جائے - اس بیان کی تردید کرتے ہوئے کہ عراق کے ذمہ دار سیاست دان اپنے ہمسایوں پر کوئی تجویز ٹھونس دینا چاہتے ہیں - وزیر خارجہ نے کہا - "عام طور پر اتحاد کی خواہش پائی جاتی ہے - وزیر خارجہ نے اس امر پر زور دیا کہ اتحاد میں خلوص ہونا چاہیئے اور عرب لیگ کو اتحاد حاصل کرنے کے لئے زیادہ عملی تدابیر اختیار کرنا چاہیں - (اسٹار)

وکلاء کی کانفرنس

دمشق ۳۰ مارچ :- شامی حکومت کو وکلاء کی بین الاقوامی کانفرنس میں شرکت کرنے کی دعوت دی گئی ہے - یہ کانفرنس ۲۳ اپریل کو یوجرمنی میں ہو رہی ہے - یہاں وکلاء کے سنڈیکیٹ میں اس دعوت پر غور کیا جا رہا ہے - (اسٹار)

لنکا ربڑ کی قیمتوں میں اور زیادہ اضافہ چاہتا ہے

کولمبو ۳۰ مارچ :- لنکا کے وزیر تجارت نے کلکتہ میں روسی سفارت خانے کے مسٹر ڈی - اے - ولیسلیو کو بتایا ہے لنکا اس سے کسی دوسری مملکت کو ربڑ دینے کے لئے تیار ہے - (اسٹار)

مشرق وسطی کو ٹیکنیکل امداد

دمشق ۳۰ مارچ - اقوام متحدہ نے شامی وزیر خارجہ کو مطلع کیا ہے کہ بین الاقوامی لیبر آفس نے مشرق وسطی کے ممالک کو ٹیکنیکل امداد دینے کا فیصلہ کر لیا ہے - چنانچہ اس مقصد کے ماہرین اور روپے کی امداد دی جائے گی - (اسٹار)

باوجود اناج کی فراوانی کے بلوچستان میں قحط کا اندیشہ

کراچی ۳۰ مارچ - بلوچستان مسلم لیگ کے صدر قاضی محمد عیسیٰ نے مرکزی حکومت کی لاپرواہی اور نااہلیت کو بلوچستان کے اضلاع میں قحط کی سی صورت حال کا ذمہ دار ٹھہرایا ہے - اسٹار کو انٹرویو میں انہوں نے بتایا کہ "بلوچستان میں اناج کی کمی نہیں ہے - ہمارے پاس اتنا ذخیرہ موجود ہے کہ ہم ان مشکلات پر قابو پا سکتے ہیں - ہمیں صرف ضرورت اس امر کی ہے کہ مرکزی حکومت اس ذخیرے کو قحط زدہ علاقہ میں بھیجنے کی اجازت دے - لیکن باوجود بلوچستان ایڈمنسٹریشن کی متواتر درخواستوں کے یہ اجازت نہیں دی جا رہی ہے"

قاضی عیسےٰ نے بتایا ہے کہ قحط زدہ افراد کی تعداد پچیس ہزار ہے - جن علاقوں کو فوری امداد کی ضرورت ہے - ان میں ضلع چاغی، چمن اور پشین کی تحصیلیں شامل ہیں - انہوں نے اس امر پر زور دیا ہے کہ امدادی کمپنیاں قائم کی جائیں - اناج مناسب قیمتوں پر فروخت کیا جائے - اور تقاوی تقسیم کیا جائے۔

(اسٹار)

ترکوں نے اسرائیل کو تسلیم کر لیا

انقرہ ۳۰ مارچ - مسلم حکومتوں میں سب سے پہلے ترکی نے اسرائیل کو تسلیم کر لیا ہے - اور وہ اسرائیل سے جلد ہی سیاسی تعلقات قائم کر لے گا۔

(اسٹار)

ضروری اعلان

خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے "ربوہ" ہالٹنگ (Halting) اسٹیشن منظور ہو گیا ہے - جہاں ریل گاڑیاں تین منٹ کے لئے ٹھہرا کریں گی - جلسہ سالانہ پر آنے والے دوست جہاں کہیں سے بھی چلیں "ربوہ" اسٹیشن کا ٹکٹ طلب کریں - ربوہ کے لئے ٹکٹیں چھپ چکی ہیں - جو بڑے بڑے اسٹیشنوں سے طلب کرنے پر مل سکتی ہیں۔

اگر آپ کے قریب کے ریلوے اسٹیشن سے ربوہ کی ٹکٹ نہ مل سکے۔ تو ریلوے سٹاف کو کہا جائے کہ ربوہ کی ٹکٹ بنا دیں۔

اس بارہ میں ریلوے کے محکمہ کی طرف سے تمام اسٹیشن ماسٹروں کو ہدایات بھجوائی جا چکی ہیں۔

(ناظر امور عامہ)

روزنامہ الفضل
۳۱ مارچ ۱۹۴۹ء

ابتلاء کا زمانہ

سنتے ہیں کہ کسی بادشاہ نے اپنی مملکت کے تمام شعراء کو اکٹھا کیا۔ اور ان سے اپنا اپنا کلام سنانے کی درخواست کی۔ کلام سننے کے بعد بادشاہ نے صرف ایک سو شعرا کو چن لیا۔ اور باقیوں کو رخصت کر دیا۔ اور اپنے ملازمین کو حکم دیا۔ کہ ان منتخب شعراء کو شاہی مہمانخانہ میں رکھا جائے۔ اور ان کی خوب خاطر تواضع کی جائے۔ ایک ماہ کے بعد بادشاہ نے ان سب کو پھر اپنے حضور طلب کیا۔ اور پوچھا کہ اس عرصہ میں جو نظمیں لکھی ہیں سناؤ۔ سوائے دس شعراء کے کسی نے کچھ نہیں لکھا تھا۔ بادشاہ نے باقیوں کو رخصت کر دیا۔ اور ان دس شعراء کے لئے حکم دیا کہ انہیں جیل میں ڈال دیا جائے۔ اور ہر طرح سے ان پر سختی کی جائے۔ بدترین کھانا دیا جائے۔ اور سخت محنت لی جائے۔ چکی تک پسوائی جائے۔ اور شعراء سے کہا کہ تم میں سے جو کوئی شعر لکھے گا پھانسی پر چڑھا دیا جائے گا۔ ایک ماہ کے بعد ان دسوں شاعروں کی پھر طلبی ہوئی۔ اور ان کی تلاشی لی گئی نو شاعروں نے کچھ نہیں لکھا تھا۔ ایک کی تلاشی لی۔ تو کئی پرزے برآمد ہوئے جن پر شعر لکھے تھے۔ بادشاہ نے اسکو ملک الشعراء بنا لیا۔ اور باقیوں کو نکال دیا کیونکہ اس کے سوا باقی سب مصنوعی شاعر تھے یہ ایک حکایت ہے۔ جس سے یہ بات واضح کی گئی ہے۔ کہ جو شخص عیش و آرام اور مصائب دونوں میں صرف اپنا ہی مقصد پیش نظر رکھتا ہے اور کسی بھلاوے یا خوف سے اسکو فراموش نہیں کرتا در اصل وہی اپنے مقصد کے لحاظ سے صحیح انسان ہوتا ہے۔ اور وہی اپنے مقصد میں کامیاب ہونے کا حق رکھتا ہے

دنیا میں افراد اور اقوام دونوں پر گرم و سرد دن باری باری آتے رہتے ہیں۔ لیکن جن افراد اور اقوام کو اپنے مقصد پر پورا پورا یقین ہوتا ہے۔ وہ ان تغیرات سے متاثر نہیں ہوتے۔ اور ہر حال میں ثابت قدم رہتے ہیں۔ بعض انسان ابتلا کے زمانہ میں دل ہار دیتے ہیں۔ اور بعض عیش و آرام کے زمانہ میں اپنا مقصد بھلا دیتے ہیں۔ لیکن جب کسی چیز کی حقیقی لگن لگ جاتی ہے۔ تو نہ تو ابتلاء اور مصائب راستہ میں حائل ہوتے ہیں۔ اور نہ عیش و آرام ہی گمراہ کر سکتے ہیں۔ بہادر شاہ ظفر کا ایک شعر ہے ؎

ظفر آدمی اسکو نہ جانیے گا گو ہو کیسا ہی صاحب فہم و ذکا
جسے عیش میں یاد خدا نہ رہی جسے طیش میں خوف خدا نہ رہا

یہاں عیش و طیش دو جذباتی حالتوں کا ذکر ہے۔ اگر انسان ان دونوں حالتوں میں خدا تعالےٰ کو نہ بھولے۔ تو یقیناً وہ صحیح معنوں میں متقی انسان کہلانے کا مستحق ہے۔ ارتقائے حیات کی منزل میں مختلف مقامات سے گزرنا پڑتا ہے۔ جو انسان تمام ترغیبوں اور ترہیبوں کو نظر انداز کرتا ہوا آگے بڑھتا چلا جاتا ہے۔ وہی منزل مقصود پاتا ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دور ابتلا میں جو ایک متقی کی حالت ہوتی ہے۔ اور ایسے دور میں اسکو کیا کرنا چاہیئے۔ نہائت وضاحت سے مختلف تصنیفات میں بیان فرمائی ہے۔ ہم یہاں ایک اقتباس ملفوظات احمدیہ جلد اول سے نقل کرتے ہیں۔

"ابتلاء کا زمانہ اس لئے آتا ہے کہ تا انہیں اپنی قدر و منزلت اور قابلیت کا پتہ مل جائے اور یہ ظاہر ہو جائے کہ کون ہے جو اللہ تعالےٰ پر راستبازوں کی طرح ایمان لاتا ہے۔ اس لئے کہ کبھی اسکو وہم اور شکوک آ کر پریشان کیا کرتے ہیں۔ کبھی خدا تعالےٰ ہی کی ذات پر اعتراض اور وہم ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔ صادق مومن کو اس مقام پر ڈرنا اور گھبرانا نہیں چاہیئے۔ بلکہ آگے ہی قدم رکھے۔ کسی نے کہا ہے۔

عشق اول سرکش و خونی بود
تا گریزد ہر کہ بیرونی بود

شیطان پلید کا کام ہے کہ وہ راضی نہیں ہوتا۔ جب تک کہ اللہ تعالےٰ کی ذات سے منکر نہ کرا لے۔ اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی رسالت سے روگردان نہ کرے۔ وہ وساوس پر وساوس ڈالتا رہتا ہے۔ لاکھوں کروڑوں انسان انہیں وسوسوں میں مبتلا ہو کر ہلاک ہو رہے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ اب کر لیں۔ پھر دیکھا جائیگا۔ باوجود اسکے کہ انسان کو اس بات کا علم نہیں۔ کہ ایک سانس کے بعد دوسرا سانس آئے گا بھی یا نہیں۔ لیکن شیطان ایسا دلیر کرتا ہے۔ کہ وہ عمر بڑی لمبی امیدیں دیتا اور سبز باغ دکھاتا ہے شیطان کا یہ پہلا سبق ہوتا ہے۔ مگر متقی بہادر ہوتا ہے۔ اسکو ایک جرأت دی جاتی ہے۔ کہ وہ ہر وسوسہ کا مقابلہ کرتا ہے۔ اسی لئے یقیمون الصلوٰۃ فرمایا۔ یعنی اس درجہ میں وہ ہارتے اور تھکتے نہیں۔ اور اس ابتدا میں انس اور ذوق اور شوق کا نہ ہونا اس کو بے دل نہیں کرتا۔ وہ اسی بے ذوقی اور بے لطفی میں بھی نماز پڑھتے رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ سب وساوس اور اوہام دور ہو جاتے ہیں۔ شیطان کو شکست ملتی ہے۔ اور مومن کامیاب ہو جاتا ہے۔ غرض متقی کا یہ زمانہ سستی کا زمانہ نہیں ہوتا۔ بلکہ میدان میں کھڑا رہنے کا زمانہ ہوتا ہے۔ وساوس کا پوری مردانگی سے مقابلہ کرے۔ اور ایاک نعبد و ایاک نستعین کہہ کر شیطان کو ہلاک کرے۔ بعض لوگ کہتے ہیں۔ کہ نماز میں لذت نہیں آتی۔ مگر میں بتلاتا ہوں۔ کہ بار بار پڑھے اور کثرت کے ساتھ پڑھے۔ تقوےٰ کے ابتدائی درجہ میں قبض شروع ہو جاتی ہے۔ اس وقت یہ کرنا چاہیئے کہ خدا کے پاس ایاک نعبد و ایاک نستعین کا تکرار کیا جائے شیطان کشفی حالت میں چور یا قزاق دکھایا جاتا ہے۔ اس کا استغاثہ جناب الٰہی میں کرے۔ کہ یہ قزاق لگا ہوا ہے۔ تیرے ہی دامن کو پنجہ مارتے ہیں۔ جو اس استغاثہ میں لگ جاتے ہیں اور تھکتے ہی نہیں وہ ایک قوت اور طاقت پاتے ہیں۔ جس سے شیطان ہلاک ہو جاتا ہے مگر اس قوت کے حصول اور استغاثہ کے پیدا کرنے کے واسطے ایک صدق اور سوز کی ضرورت ہے۔ اور یہ چور کے تصور سے پیدا ہوگا۔ جو ساتھ لگا ہوا ہے۔ وہ گویا ننگا کرنا چاہتا ہے۔ اور آدم والا ابتلا لانا چاہتا ہے۔ اس تصور سے روح چلا کر بول اٹھیگی ایاک نعبد و ایاک نستعین غرض دل سے ایک نعرہ نکلنا چاہیئے۔ جب تک اونچے اور درد دل سے فریاد نہ کرے ٹھیک نہیں ہے۔ ایسی چیخیں ہوں جنکو سنکر اور دیکھ کر دوسرا جو دیکھتا اور سنتا ہے اس نتیجہ پر پہونچ جائے۔ کہ اس کی چیخیں کس فراق سے نکلتی ہیں۔ اس وقت نشان کے طور پر معاً ایک چیز دل پر ڈالی جاتی ہے۔ جو مختلف قسم کے خیالات اور وساوس کو معدوم کر دیتی ہے۔ اور دل میں ایک رقت اور سوز کی حالت پیدا کرتی ہے۔ اس وقت غیب کا ہاتھ دکھائی دیتا ہے۔ جو شیطانی ذریت وساوس اور شبہات کو بھسم کرتا جاتا ہے۔ جب یہ حالت انسان پر وارد ہو جائے تو اسکو ضائع نہ کرے کیونکہ یہی وقت ہے۔ جس میں دعائیں کرنے سے خدا کی خوشنودی اور رضا حاصل ہو سکتی ہے۔ اور دنیا کے لئے بھی دعائیں کریں۔ تو قبولیت کا شرف ان کو دیا جاتا ہے۔ کیونکہ قبولیت کا وقت ہوتا ہے۔ جو لوگ دین کو مقصود بالذات سمجھتے ہیں۔ وہ دنیا کے لئے بھی اگر دعا کریں گے۔ تو وہ دین ہی کے واسطے ہے"

چلے چلیں

از جناب عبدالمنان صاحب ناہید راولپنڈی

آہنگ جہاں کو سنوارے چلے چلیں — حسن خدا نما کو نکھارے چلے چلیں
پست و بلند شہر و بیاباں میں پھیل کر — اپنے خدا کا نام پکارے چلے چلیں
مچلیں محیط بحر جہاں میں مثال موج — اور ڈوبتے سفینے ابھارے چلے چلیں
منزل کٹھن سہی مگر اس سے غرض ہمیں — سالار کارواں کے سہارے چلے چلیں
بحر سبیل نفس سے کہیں تجھ کو ڈبو نہ دے — آ اس طرف کنارے کنارے چلے چلیں
نظروں میں شوق دید مچلنے لگا ہے دیکھ — ربوہ میں قادیاں کے نظارے چلے چلیں
ساقی نے ٹھان لی ہے پلانے کی ہمکشو! — دو چار دن کی بات کیا سارے چلے چلیں

ناممکنات کو کریں ناہید ممکنات
آ آسماں کے تارے اتارے چلے چلیں

ختم نبوت

از مکرم سید احمد علی صاحب سیکرٹری نشر و اشاعت جماعت احمدیہ سیالکوٹ

دشمن ہمیشہ کوشش کرتا ہے کہ دشمن کے مضبوط ترین مورچہ کو پہلے برباد کرے اسلام کی نشاۃ ثانیہ سے خائف ہو کر شیطان نے سب سے پہلے احمدیت کو ہی اپنا مدمقابل بنایا اور اسلام کے اندرونی دشمنوں کو اکسایا کہ وہ احمدیوں کو غیر مسلم قرار دیں۔ کیونکہ یہی ایک جماعت ہے جو علمبردار اسلام بن کر ساری دنیا کے ملکوں میں اسلام کے اڈے قائم کئے ہوئے ہے جن کو وہ ہر رنگ میں اسلامی ترقی کے لئے بہترین طور پر استعمال کر رہی ہے۔

ان اندرونی دشمنوں سے ہم صرف یہ کہتے ہیں کہ وہ اسلام کی تعریف بتا دیں جس کی زد احمدیوں کے سوائے باقی کسی فرقے پر نہ پڑے۔ پھر ان کو اسلام سے خارج کر دیں۔

لوگوں کو دھوکہ دینے کے لئے ان مفسدوں نے ایک فقرہ گھڑ رکھا ہے کہ "احمدی (نعوذ باللہ) محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین نہیں مانتے۔ کیونکہ یہ مرزا صاحب کو نبی مانتے ہیں" سادہ لوح علم دین سے بے بہرہ یا احمدی عقیدہ سے ناواقف لوگ اس دھوکے میں آ جاتے ہیں۔ بلکہ جیسا کہ ہر شریف آدمی جانتا ہے کہ اس راندہ درگاہ کو کمینہ سے کمینہ جھوٹ سے بھی شرم نہیں آتی۔ اس نے اپنے گماشتوں سے یہاں تک جھوٹ بلوا دیا کہ احمدیوں کے متعلق کہہ دیا۔ نعوذ باللہ "ان کا نبی الگ ان کی الہامی کتاب الگ ان کا مکہ اور مدینہ الگ" حالانکہ دنیا کے کسی حصہ میں جا کر کسی احمدی کو سن لو وہ کلمہ یہی پڑھتا ہے۔

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ اس سے پوچھو اس زمانہ میں اللہ تعالےٰ کی کونسی کتاب واجب الاطاعت ہے وہ ایک ہی جواب دے گا۔ قرآن کریم۔ دنیا کے کسی احمدی سے سوال کرو کہ حج فرض ہے۔ وہ ایک ہی جواب دے گا۔ کہ فرض ہے جب قرآن کریم اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی عائد کردہ شرائط پوری ہوں۔ اگر پھر پوچھو کہ حاجی کن کن جگہوں کی زیارت کرتے ہیں۔ تو وہ بیت اللہ شریف مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کا نام لے گا۔ احمدی بھی حج کرتے ہیں اور ان کے موجودہ امام اور خلیفہ نے خود حج کیا۔ اور بھی حج کیا۔ پھر دنیا کے کسی حصہ میں چلے جاؤ تم احمدی کو اسی بیت اللہ کی طرف منہ کر کے وہی نماز انہیں ارکان انہیں الفاظ اور اسی زبان میں ادا کرتے ہوئے پاؤ گے۔ جس طرح باقی مسلمان۔ پھر بھی ان گماشتوں کو دشنام طرازی اور جھوٹ بولتے ہوئے شرم نہ آئے تو ان کے گماشتہ ہونے میں کوئی شک باقی رہ جاتا ہے؟ کیا مسلمانوں کو ان کی شرارت اور مفسدہ پردازی سے ہوشیار نہیں رہنا چاہیئے؟

حقیقت یہ ہے کہ ہر احمدی مضبوط ایمان رکھتا ہے کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین ہیں آپ کی بادشاہت قیامت تک رہے گی۔ آپ کا ہی قانون قیامت تک چلے گا۔ آپ کی شریعت میں کوئی تبدیلی نہیں ہو سکتی۔ قرآن کریم سب سے آخری اور مکمل کتاب ہے۔ جس میں کسی کمی بیشی کی گنجائش نہیں۔ اس نے دین کو کامل اور مکمل کر دیا ہے۔ الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی حق ہے کوئی بھلائی یا برکت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی متابعت کے بغیر مل سکتی ہی نہیں۔

اصل بات یہ ہے کہ کوتاہ بین اس ختم نبوت سے وہ نتیجہ نکالتا ہے۔ جس سے محمد رسول اللہ صلعم کی سخت ہتک ہوتی ہے۔ آپ کی عظمت نعوذ باللہ خاک میں ملتی ہو

بغیر نہیں۔ بلکہ آپ کی غلامی اور متابعت کے ذریعے

معترض نتیجہ نکالتا ہے کہ قرب الٰہی کے اعلیٰ مدارج جو پہلے انبیاء اور صالحین کو ملا کرتے تھے۔ وہ امت محمدیہ میں کسی کو نہیں مل سکتے۔ حالانکہ اسلام کے سب فرقوں کے فقہاء اس پر متفق ہیں کہ اس امت کے اولیاء بنی اسرائیل کے انبیاء سے قرب الٰہی میں حسب مراتب بڑھ جاتے ہیں۔ احمدی اس فیضان کو ختم نبوت کے معنی کا لازمی حصہ سمجھتا ہے اور جس چیز یا صفت کا فیضان جاری نہیں۔ وہ کبھی کامل نہیں کہلا سکتی۔

اللہ تعالےٰ کی قدیم سے سنت ہے۔ کہ زمین میں فساد زیادہ ہو جانے پر جب اللہ تعالےٰ نئے سرے سے اظہار حق یعنی غلبہ حق کا ارادہ کرتا ہے۔ تو مفسد اور باطل پرستوں کو آسمانی آواز کے ذریعہ پہلے متنبہ کر دیتا ہے یہ آواز حق کے طالبوں کے لئے بشارت اور مفسدوں کے لئے انذار ہوتی ہے۔ معترض کہتا ہے کہ اللہ کا یہ فضل غافلوں کو ہشیار کرنے کے لئے

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بے مثال قوت قدسی

کیا بنی اسرائیل کے لقیہ یہود یا مسیح علیہ السلام کو خداوند پکارنے والے عیسائیوں میں کوئی ہے۔ جو ان نشانات میں میرا مقابلہ کرے۔ مَیں پکار کر کہتا ہوں کہ کوئی بھی نہیں۔ ایک بھی نہیں۔ پھر یہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداری معجزہ نمائی کی قوت کا ثبوت ہے۔ کیونکہ یہ مسلّم مسئلہ ہے کہ نبی متبوع کے معجزات ہی وہ معجزات کہلاتے ہیں۔ جو اس کے کسی متبع کے ہاتھ پر سرزد ہوں پس جو نشانات خوارق عادات مجھے دیئے گئے ہیں جو پیشگوئیوں کا عظیم الشان نشان مجھے عطا ہوا ہے۔ یہ دراصل رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے زندہ معجزات ہیں اور کسی دوسرے نبی کے متبع کو یہ آج فخر نہیں ہے کہ وہ اس طرح پر دعوت کر کے ظاہر کرے کہ وہ بھی اپنے اندر اپنے نبی متبوع کی قدسی قوت کی وجہ سے خوارق دکھا سکتا ہے۔ یہ فخر صرف اسلام کو ہے۔ اور اسی سے معلوم ہوتا ہے کہ زندہ رسول ابدالآباد کے لئے صرف محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہی ہو سکتے ہیں۔ جن کے نفوس طیبہ اور قوت قدسیہ کے طفیل سے ہر زمانہ میں ایک مرد خدا اخذ انبائی کا ثبوت دیتا رہتا ہے۔

(الحکم ۱۷ مارچ ۱۹۰۱ء)

اور احمدی اسے گوارا نہیں کرتا۔ معترض ختم نبوت کے اس مفہوم کو لیتا ہی نہیں۔ جس میں محمد رسول اللہ صلعم کی اصل شان کا اظہار ہے۔ یعنی تمام صفات کا اپنے کمال کو پہنچنا جیسے مثلاً کہا جاتا ہے۔ بہادری فلاں پر ختم ہے اور احمدی اس مفہوم میں آنحضرت صلعم کی شان سمجھتا ہے اور اس کو مقدم کرتا ہے۔

ختم شد بر ذات پاکش ہر کمال
لاجرم شد ختم ہر پیغمبرے

معترض نتیجہ نکالتا ہے کہ پہلے اللہ کے بندے جب محبت اور صدق دل سے اللہ تعالےٰ کو پکارا کرتے تھے تو محبت سے ان کو جواب دیا کرتا تھا۔ مگر محمد رسول اللہ صلعم کے آنے کے بعد یہ نعمت انسانوں سے چھین لی گئی اب بیر دتے ہیں۔ مگر خدا جواب نہیں دیگا۔ احمدی اب بھی جب محبت و صدق کے ساتھ اللہ تعالےٰ کو پکارتا ہے۔ تو جواب پاتا ہے۔ مگر محمد رسول اللہ صلعم کی متابعت کے

پہلے تو ہوا کرتا تھا۔ مگر محمد رسول اللہ صلعم کی آمد نے نعوذ باللہ نعوذ باللہ اس فضل سے بھی دنیا کو محروم کر دیا۔ احمدی کہتا ہے کہ قرآن کریم نے یہ سنت ان لفظوں میں بتائی ہے۔ ماکنا معذبین حتّٰی نبعث رسولا (ہم عذاب نہیں دیا کرتے جب تک رسول نہ بھیج لیں)

چونکہ قرآن اور شریعت ختم ہے اور امت محمدیہ میں ایسے لوگ محمد رسول اللہ صلعم کے تابع اور حضور کے امتی ہوتے ہیں۔ اسلئے ان کو صرف رسول اور نبی نہیں بلکہ امتی۔ ظلی۔ بروزی۔ نبی یا رسول کہتے ہیں تاکہ حکم قرآنی بھی قائم رہے اور ختم نبوت اور شریعت کا احترام بھی باقی رہے۔ تمام علماء صالحین اسلام اس عقیدت کو تسلیم کرتے ہیں۔ کہ یہ اسلام میں جاری ہے۔ اس کا نام کیا رکھا جائے۔ کس حد تک نبی کا لفظ استعمال ہو سکتا ہے؟ یہ صرف لفظی

جھگڑا ہے۔ جو باوجود حقیقی نبوت سے انکار کے مفسد خواہ مخواہ فساد کے لئے اسے اہمیت دیتا ہے اور بانی سلسلہ احمدیہ علیہ التحیۃ والسلام پر یہ بالکل جھوٹا اور مفسدانہ الزام لگاتا ہے کہ آپ نے اس نبوت کا دعوےٰ کیا ہے۔ جس سے وہ محمد رسول اللہ صلعم کی امت سے باہر نکل جائے۔ حالانکہ وہ امتی کہلانے پر فخر کرتا ہے

غرض جس مکمل رنگ میں احمدی محمد رسول اللہ صلعم کو خاتم النبیین مانتا ہے۔ معترض کی تاریک عقل کی وہاں رسائی نہیں۔

وہ حضور صلعم کو خاتم النبیین مانتا ہے۔ کیونکہ آپ قیامت تک کے زمانہ کے بادشاہ ہیں۔ آپ کا لایا ہوا قانون یعنی قرآن لاتبدیل ہے آخری ہے۔ اس کے بعد کوئی کتاب نہیں۔ آپ کی شریعت آخری شریعت ہے اس میں کمی بیشی نہیں ہوگی۔ خدا تعالےٰ کے قرب کی تمام راہیں بند ہیں۔ سوائے محمد رسول اللہ صلعم کی اتباع اور اطاعت کے۔

وہ حضور صلعم کو خاتم النبیین مانتا ہے کہ وہ تمام کمالات جو دنیا کے کسی نبی یا اور انسان میں ہونے ممکن ہیں۔ وہ اپنی انتہائی شان میں پورے کمال کے ساتھ آپ میں موجود تھے۔ تمام صفات آپ پر ختم ہو گئے

وہ حضور کو خاتم النبیین مانتا ہے۔ کہ جس چیز کا فیض جاری نہیں۔ وہ ناقص ہے اور حضور صلعم کی ذات اس نقص سے پاک ہے۔ آپ کے فیض سے آپ کی اطاعت اور اتباع کے ذریعہ وہ بلند مقامات قرب حاصل ہو سکتے ہیں۔ جو پہلے کسی انسان کو ملنے ممکن تھے

جھوٹا اور مفسد ہے وہ شخص جو بانی سلسلہ احمدیہ کے متعلق یہ افترا کرتا ہے کہ آپ نے کوئی ایسا کلمہ کہا جس سے محمد رسول اللہ صلعم کی کسر شان ہو۔ میں عشق محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں صرف تین اشعار حضرت مسیح موعود کے آپ کی کیفیت قلبی کو ظاہر کرنے والے پیش کرتا ہوں

این چشمۂ رواں کہ بخلق خدا دہم
یک قطرہ ز بحر کمال محمدؐ است

ہم ہوئے خیر امم تجھ سے ہی اے خیر رسل
تیرے بڑھنے سے قدم آگے بڑھایا ہم نے

انظر الیّ برحمۃ و تحنّنٍ
یا سیدی انا احقر الغلمان

میری طرف رحمت اور محبت سے نظر کیجئے
اے میرے سردار میں سب سے حقیر غلام ہوں

اور اگر امت محمدیہ میں ظلی اور بروزی طور پر نبوت کے لفظ پر اعتراض ہے۔ تو پھر تو تمام ائمہ کرام اور مجددین کو امت مسلمہ سے نعوذ باللہ تم خارج کر دو گے۔ مگر یاد رکھو وہ نہیں خارج ہوں گے۔ خود ہی تم خارج ہو جاؤ گے۔ جگہ کی تنگی کے باعث صرف ایک مختصر قول حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کا یہاں درج کیا جاتا ہے۔ فرماتے ہیں۔

"درست کہ شخصے از راہ قرب ولایت بقرب نبوت رسد و در ہر دو معاملہ شریک باشد" (مکتوبات جلد دوم صفحہ ۱۲۲)

درست ہے کہ کوئی شخص قرب ولایت کی راہ سے قرب نبوت تک پہنچ جائے۔ اور دونوں معاملوں میں شریک ہو جائے

(ماخوذ از رسالہ الموعود [illegible])

احمدی مبلغوں کی مساعی جمیلہ سے یورپ میں ہلچل

اسلامی تعلیم کے مقابلہ میں عیسائی پادریوں کا اعترافِ عجز

ہالینڈ مشن کی تبلیغی رپورٹ

از مکرم مولوی غلام احمد صاحب بشیر واقف زندگی

سنہ ۱۹۴۸ء کا آخری دن تھا۔ لوگ نئے سال کو منانے کی تیاریوں میں مشغول تھے انہوں نے آئندہ سال کو ایک عید کا دن سمجھا۔ لوگوں کی آوازیں اسقدر شور برپا کر رہی تھیں کہ الاماں۔ رات کے بارہ بج چکے تھے۔ جہاں اور لوگ نئے سال کی خوشی میں نئے نئے مشغلوں میں مدہوش ہو رہے تھے اور اپنی تمام خوشی اس جہان کی فانی چیزوں میں دیکھ رہے تھے اور نئے سال میں زیادہ سے زیادہ اس فانی خوشی کے حصول کی خواہشات کر رہے تھے وہاں اسلام کے یہ ادنیٰ خدام اپنے خدا تعالیٰ کے حضور گریہ زاری میں مشغول ہو کر ان لوگوں کی روحانی زندگی کے لئے دعاؤں میں لگے ہوئے تھے کہ وہ نئے سال کو ہمارے سلسلہ کے لئے بابرکت کرے ہمارے مشن کو پہلے سال سے زیادہ کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ یہ بہت ہی عجیب نظارہ تھا بہرحال ہم نے نئے عزم اور نئے ارادہ کے ساتھ نئے سال کا استقبال کیا۔ نئے پروگرام بنائے۔ ابھی چند دن ہی گزرے تھے کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے ہمارے بھائی چوہدری عبداللطیف صاحب کو ارشاد پہنچا کہ وہ جرمنی جانے کے لئے فوراً تیار ہو جائیں۔ ایک طرف تو یہ نہایت ہی خوشی کی بات تھی کیونکہ ہمیں جرمنی میں مشن قائم کرنے کی اجازت مل گئی تھی جس کے لئے ہمارے مبلغین دیر سے منتظر تھے۔ مگر دوسری طرف چونکہ ہمارے بھائی ہم سے جدا ہو رہے تھے اس لئے افسوس بھی ہوا کیونکہ ان کے جانے کے ساتھ ہمیں نئے سال کے پروگرام میں کسی قدر تبدیلی کرنا پڑی۔ اور اس لئے بھی کہ وہ بہت سے امور میں مشن کے لئے خاص طور پر جد و جہد کرتے تھے۔ اور ہماری ہر طرح سے مدد کیا کرتے تھے۔

الوداعی جلسہ

۱۸ جنوری کو ہم نے الوداعی جلسہ کا انتظام کیا۔ جس کے لئے بہت سے اصحاب کو دعوت نامے ارسال کئے۔ تلاوت قرآن مجید کے ساتھ زیر صدارت مسٹر دی احمت . . . . . شروع ہوا۔ یہ دوست ہمارے کاموں میں اچھی دلچسپی رکھتے ہیں۔ انہوں نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کی۔ بعد میں محترمہ ناصرہ نے "انسان پیدائش کی غرض" پر تقریر کی جس میں بتایا کہ ہمارا اس دنیا میں آنے کا مقصد یہ نہیں ہے کہ کھائیں پئیں اور بچے پیدا کریں اور رخصت ہو جائیں۔ یہ کام تو دنیا سے ادنیٰ کیڑا بھی کر رہا ہے۔ اگر یہی مقصد ہوتا تو پھر اس عالم کی حکومت ہمارے سپرد کیوں کی جاتی۔ ہماری پیدائش کا مقصد عظیم اس ذات کی معرفت حاصل کرنا ہے جس نے ہمیں اس دنیا میں بھیجا ہے۔

آخر میں انہوں نے بتایا کہ اسلام ہی اسوقت ایک ایسا مذہب ہے جو اپنے ماننے والے کو نہایت ہی آہستہ آہستہ تمام خطرات سے محفوظ کرتا ہوا اس منزل پر پہنچا سکتا ہے جس کے لئے وہ پیدا ہوا۔

ان کے بعد مکرم حافظ صاحب نے الوداعی ایڈریس پیش کیا جس میں مکرم برادرم چوہدری عبداللطیف صاحب کے جرمنی جانے کی غرض و غایت بیان کی۔

ان کے بعد برادرم لطیف صاحب نے ایڈریس کا جواب دیتے ہوئے نہایت ہی محبت بھرے الفاظ میں شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے ان تمام ڈچ دوستوں کا شکریہ ادا کیا جو ہر طرح ان کی مدد کیا کرتے تھے اور پھر اس فیملی کا شکریہ ادا کیا جن کے ہاں ان کا قیام تھا۔ اور وہ ہر طرح کی سہولتیں بہم پہنچانے کی کوششیں کرتے رہتے تھے۔

اس کے بعد محترم صدر صاحب نے اپنی صدارتی تقریر میں مبارک دیتے ہوئے بیان کیا کہ وہ مقصد جن کے لئے ہمارے دوست دور دراز کا سفر کر کے آئے ہیں واقعی بہت مبارک ہے اور ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اسے پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اس کے بعد حاضرین کی چائے وغیرہ سے تواضع کی گئی اور فرداً فرداً دوستوں سے گفتگو بھی ہوتی رہی۔ ایک دو نئے دوست ہماری اس میٹنگ میں شامل ہوئے تھے۔

ان پر ہمارے برادرانہ تعلقات کا نہایت اچھا اثر ہوا۔ انہوں نے بتایا کہ وہ دراصل اس کا عملی ثبوت پیش کرتے ہیں کہ ان کے درمیان واقعی برادرانہ تعلقات ہیں۔

یوٹرخت میں تبلیغی میٹنگ

ایک دوست کے ذریعہ یوٹرخت میں ایک لیکچر کا انتظام کیا گیا۔ انہوں نے اپنی مجلس کے ذریعہ تمام انتظامات کئے۔ برادرم مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب وہاں تشریف لے گئے۔ حاضری اچھی تھی۔ انہوں نے "اسلامی تعلیم کی خوبیوں" پر لیکچر دیا ایک دوست ڈچ میں ساتھ ساتھ ترجمہ کرتے گئے۔ بعد میں حاضرین کافی دیر تک سوالات و جوابات کرتے رہے۔ اللہ کے فضل سے اس لیکچر کا اچھا اثر ہوا۔ چھ سات دوستوں نے ہمارا لٹریچر بھی خریدا۔ برادرم لطیف صاحب رات کو وہیں رہے اور اگلے دن واپس تشریف لے آئے۔ وہ جاتے جاتے مسٹر محمود دیبرائن کو قید خانہ میں جا کر ملے

ہیگ میں تبلیغی میٹنگ

فروری میں ہیگ میں تبلیغی میٹنگ کا انعقاد کیا گیا جس کے لئے ایک ہزار اشتہار چھپوا کر تقسیم کیا گیا۔ ڈیڑھ سو کے قریب دوستوں کو دعوت نامے ارسال کئے گئے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے تسلی بخش حاضری ہو گئی۔ تلاوت قرآن مجید کے ساتھ جلسہ کی کارروائی زیر صدارت مسٹر المہدی عبدالرحمن صاحب بی جے ایلینہ کے شروع ہوا۔ برادرم مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب نے قرآن مجید کے منجانب اللہ ہونے کے موضوع پر مدلل تقریر فرمائی۔

آپ کے بعد خاکسار نے "کیا مسیح صلیب پر فوت ہوئے" کے موضوع پر تقریر کی جس میں بائبل کے حوالہ جات پیش کر کے بتایا کہ مسیح صلیب پر فوت نہ ہوئے تھے اور انہیں فوت ہونا بھی نہیں چاہئے تھا۔ بعد میں حاضرین کو سوالات کرنے کا موقعہ دیا گیا۔ کافی دوستوں نے سوالات کئے۔ چونکہ یہ پہلی دفعہ تھی جبکہ ہم دونوں نے ڈچ میں تقریر کی اور سوالات و جوابات کی صورت میں ڈچ میں آزادی سے بولنا ابھی مشکل تھا۔ اس لئے جواباً کے موقعہ پر مسز زمرمان نے ترجمہ کرنے میں مدد فرمائی۔ ہماری اس میٹنگ کا اثر حاضرین پر اچھا رہا۔ اس کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ اس کے بعد بہت سے دوست ملنے کے لئے آئے اور اپنے ہاں بلایا۔ ایک دن خاکسار ایک دوست مسٹر ہامرس کی دعوت پر ان کے ہاں گیا۔ انہوں نے آٹھ اور افراد بھی جمع کئے ہوئے تھے۔ دو گھنٹہ تک سلسلہ گفتگو جاری رہا اس کے بعد ایک دن وہ دوست چھ افراد کے ساتھ ہمارے ہاں تشریف لائے اور تین گھنٹہ تک بائبل کے غیر الہامی ہونے پر بحث ہوتی رہی۔

اسی طرح ایک دوست مسٹر ساؤمر دو تین دفعہ ہمارے ہاں تشریف لائے اور ایک دفعہ انہوں نے اپنے ہاں مدعو کیا جہاں اور تین افراد بھی موجود تھے تین گھنٹہ تک اسلامی تعلیمات کے مختلف پہلوؤں پر ہم دونوں کو گفتگو کا موقعہ ملا۔

دوسری مجالس میں شرکت

حلقہ واقفیت وسیع کرنے کے لئے بعض دوسری مجالس میں بھی شرکت کی جاتی رہی۔ ایک دفعہ مکرم حافظ صاحب مسٹر زمرمن اور مسز زمرمن کے ہمراہ ملیشیا سوسائٹی کے اجلاس میں شریک ہوئے۔ اجلاس کے بعد بعض لوگوں سے مل کر واقفیت کی اور کچھ اشتہارات بھی تقسیم کئے۔ ایک دن پھر محترمہ ناصرہ زمرمن اور مکرم حافظ صاحب ایک عیسائی میٹنگ میں شامل ہوئے بعد میں سوالات کا موقعہ دیا گیا تھا۔ چنانچہ زمرمن نے اس پر کفارہ کے خلاف سوالات کی بوچھاڑ شروع کر دی۔ بیچارے پادری صاحب نے جواب کیا دینا تھا یہ کہہ کر پیچھا چھوڑایا کہ مجھے خوشی ہے کہ آپ نے میرا لیکچر نہایت توجہ سے سنا۔

ایک دفعہ خاکسار مکرم حافظ صاحب کی معیت میں امریکی پادریوں کی ایک میٹنگ میں شامل ہوا بعد میں بعض لوگوں سے واقفیت کا موقعہ ملا۔ ایک دفعہ خاکسار جرمنی چرچ میں گیا۔ اور بعض لوگوں سے واقفیت پیدا کی۔ ایک دفعہ ایک عیسائی میٹنگ میں شامل ہو کر موقعہ ملنے پر سوالات وغیرہ کئے۔ مکرم حافظ صاحب ایک دو دفعہ ایک کلب میں تشریف لے گئے جہاں بہت سے دوستوں سے واقفیت پیدا کرنے کا اچھا موقعہ ملا۔ اسی طرح ایک دفعہ ایک دوست کی شادی پر جانے کا موقعہ ملا۔ وہاں بعض دوستوں سے واقفیت ہوئی

تبلیغی سفر

ایک دفعہ مکرم حافظ صاحب ایمسٹرڈم تشریف لے گئے۔ جہاں مسٹر کوپے اور محمود براٹس سے ملاقات کی۔ کافی دیر تک تبلیغی امور پر گفتگو ہوتی رہی ایک صاحب کو الوداع کہنے کے لئے ایمسٹرڈم گئے۔ وہاں خاکسار کو اپنے بھائی محمود دبرائن سے ملاقات کا موقعہ ملا ڈیڑھ گھنٹہ تک بعض ضروری امور پر گفتگو ہوتی رہی اس کے بعد خاکسار مسٹر بولسن کے ہاں گیا۔ جہاں تین گھنٹہ تک قیام کیا۔ اور مختلف مسائل زیر بحث رہے خاکسار صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور مسیح کا صلیبی موت سے نجات پانا۔ ایک دفعہ خاکسار کو اوٹرخت جانے کا موقعہ ملا۔ جہاں ایک دوست خان دیرخ کے ساتھ کافی دیر تک گفتگو کا موقعہ ملا۔

انفرادی تبلیغ

عرصہ زیر رپورٹ میں انفرادی تبلیغ کا دائرہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے سے کسی قدر وسیع ہو گیا بہت سے دوست گھر پر ملنے کے لئے تشریف لائے۔ جن میں مسٹر لیون مسٹر ہانکس مسٹر ساؤ مر خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ مسٹر لیون چھ سات مرتبہ تشریف لائے اور دیر تک گفتگو کرتے رہے۔ یہ نوجوان نہایت ہی سلیم الطبع ہیں اور ابھی تک کوئی خاص عقیدہ نہیں رکھتے۔ مطالعہ کر رہے ہیں۔ امید ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ کو منظور ہوا تو یہ دوست جلد ہی اسلام قبول کر کے احمدیت میں داخل ہو جائیں گے۔ انشاء اللہ

ایک دفعہ ہم تینوں مسٹر   کے ہاں گئے۔ اور دو گھنٹہ تک گفتگو کا موقعہ ملا۔ اس کے علاوہ تین دفعہ خاکسار کو ان کے ساتھ ملنے کا اتفاق ہوا ہر دفعہ قریباً دو دو گھنٹہ تک گفتگو ہوتی رہی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت اور اسلام کی تعلیم کی خوبیاں زیادہ طور پر زیر بحث آتی رہیں۔ انہیں "اسلامی اصول کی فلاسفی" اور "اسلام" کتاب مطالعہ کے لئے دی گئیں۔ اسلامی اصول کی فلاسفی کا ان پر خاص اثر ہے اللہ تعالیٰ اسے ان کی ہدایت کا موجب بنائے۔

ایک دفعہ مکرم حافظ صاحب اور محترمہ ناصرہ زمرمن ایک دوست مسٹر ڈو دسیاخت کے ہاں تشریف لے گئے۔ جہاں ہماری احمدی بہن نے ڈچ زبان میں خوب تبلیغ کی۔ قریباً سارا وقت ہی تبلیغ کرتی رہیں۔ اس کے بعد خاکسار کو بھی ایک دفعہ ان کے ہاں جانے کا موقعہ ملا۔ مسئلہ قبر مسیح خاص طور پر زیر بحث آیا۔ یہ دوست متعصب نہیں ہیں۔ کہنے لگے کہ مسیح کی صلیب کے متعلق آپ لوگوں کی تشریح زیادہ قرین قیاس اور معقول معلوم ہوتی ہے۔

خطبات جمعہ

اکثر خطبات جمعہ میں مسٹر سوربودی دیر تک ہمارے انڈونیشین احمدی طالب علم اور مسٹر او فیہ تشریف لاتے رہے۔ مکرم حافظ صاحب موقعہ و محل کے مطابق ضروری امور پر روشنی ڈالتے رہے۔ نماز وغیرہ کی اہمیت ان پر واضح کی گئی۔ ایک دفعہ محترمہ رقیہ بھی تشریف لائیں۔

احمدی احباب کا اخلاص اور ایک نئے دوست کا حصول اسلام

ہمارے احمدی احباب بھی وقتاً فوقتاً تشریف لائے۔ ایک دفعہ مسٹر کیپ تشریف لائے۔ اور کافی دیر تک گفتگو کرتے رہے۔ دو اجلاسوں میں ایس مسٹر ڈم سے آکر شامل ہوئے۔ اللہ تعالیٰ اُن کے اخلاص میں برکت دے۔ ہمارے بھائی محمود براؤن جو ابھی قید ہی میں ہیں۔ اخلاص اور ایمان میں بہت حد تک ترقی کر چکے ہیں۔ پہلے تو وہ اپنے کمرہ میں اکیلے ہی تھے۔ مگر دسمبر سے ایک اور دوست کو اُن کے ساتھ کمرہ میں جگہ دی گئی جسے انہوں نے آہستہ آہستہ تبلیغ کرنا شروع کر دی چند ہفتوں کے بعد انہوں نے بیعت فارم پُر کر کے دیا جو محمود براؤن نے خاکسار کو ایک ملاقات کے موقعہ پر پہنچتے ہوئے پکڑا دیا۔ محمود براؤن نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی کتاب "اسلام کا اقتصادی نظام" مطالعہ کی ہے۔ اس کتاب کا اُن پر بہت ہی اثر ہوا ہے۔ حضور کی خدا داد قابلیت کی بہت تعریف کی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ اگر اس کتاب کو تمام زبانوں میں شائع کیا جائے۔ تو بہت ہی فائدہ کا موجب ہو سکتا ہے۔ ہمارے یہ بھائی انجینئر ہیں۔ قید خانہ میں بھی مطالعہ کر رہے ہیں۔ بعض اور لوگوں کی لکھی ہوئی کتابیں "اقتصادی نظام" کے موضوع پر بھی مطالعہ کی ہیں۔ مگر وہ کہتے ہیں کہ ان میں سے ایک بھی اس کے ہم پلہ نہیں۔ ان کی خواہش ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ انہیں قید سے جلد رہائی دے۔ تو وہ اپنے آپ کو اسلام کی خدمت کے لئے پیش کر دیں۔ حضور جہاں چاہیں ان سے کام لیں۔

پچھلے دنوں ایک ڈچ جرنلسٹ نے وجود کیل رہ چکے ہیں، مسٹر زمرمان کو ایک کتاب انگریزی میں ترجمہ کرنے کے لئے دی جو انہوں نے روسی اشتراکیت کے خلاف لکھی ہے۔ اور جسے وہ امریکہ میں بھی شائع کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اس میں ایک باب ایسا تھا۔ جو "اسلام اور جہاد" کے متعلق تھا مگر انہوں نے عام غلط نظریہ لیکر اس پر اپنے مضمون کی بنیاد رکھی ہوئی تھی۔ مسٹر زمرمان چونکہ دیر سے زیر تبلیغ ہیں۔ اور ہماری بہت سی کتب کا مطالعہ بھی کر چکے ہیں۔ اس لئے ہمارے نظریہ جہاد سے واقف ہونے کی وجہ سے مصنف کا خیال انہیں اسلامی تعلیم کے خلاف نظر آیا۔ اس پر انہوں نے اس کا ترجمہ کرنا بند کر دیا اور اپنی اہلیہ صاحبہ محترمہ ناصرہ کو اس سے آگاہ کیا۔ اس پر انہوں نے کہا کہ ایسی غلطی پر مصنف کو ضرور مطلع کرنا چاہیئے۔ تا ایسا نہ ہو کہ وہ اس نئی کتاب میں بھی وہی پرانا غلط نظریہ پیش کر کے لوگوں کو اسلام سے متنفر کرنے کا موجب ہوں۔ اس کے بعد وہ خود مصنف مذکور کے پاس گئیں۔ اور انہیں بتایا کہ آپ کا ایسا لکھنا صحیح نہیں۔ کیونکہ یہ نظریہ قرآن مجید کی تعلیم کے سراسر خلاف ہے۔ اگر آپ نے ایسا لکھا تو کتاب پڑھنے والے آپ کو ملامت کریں گے۔ اور کہیں گے کہ آپ اسلامی تعلیم سے بالکل ہی واقفیت نہیں۔ نیز محترمہ ناصرہ صاحبہ نے بتایا کہ میں نے خود قرآن مجید کا ترجمہ کیا ہے۔ اس میں ایک آیت بھی تو ایسی نہیں ملتی جو اس قسم کے جہاد کی تعلیم دیتی ہو۔ اس پر مصنف مذکور حیران سے رہ گئے۔ کہ وہ انہیں جہاد کے متعلق صحیح تعلیم بتا دیں اور اپنی طرف سے ایک مختصر سا آرٹیکل لکھ دیں تا وہ اسے اپنی کتاب میں شامل کر سکے۔ انہیں "نظام نو" مطالعہ کے لئے دی گئی۔ اور مکرم حافظ صاحب نے ایک مختصر سا آرٹیکل لکھ کر دیا۔ جو مسٹر زمرمان نے مصنف کو پہنچا دیا اس کے بعد انہوں نے ان سے پھر ملنے کی خواہش ظاہر کی چنانچہ مسٹر زمرمان نے انہیں اپنے گھر بلایا۔ اور ہمیں بھی وقت پر پہنچنے کی اطلاع دے دی۔ اور وہ دوست بھی تشریف لے آئے اور ہم دونوں بھی وہاں پہنچ گئے ان کے ساتھ تقریباً دو گھنٹہ تک تبادلہ خیالات ہوتا رہا۔ انہوں نے وعدہ کیا۔ کہ وہ اپنا پہلا آرٹیکل اس طرح شائع نہیں کریں گے۔ نیز انہوں نے یہ بھی وعدہ کیا۔ کہ وہ اس دوسرے صحیح آرٹیکل کو بھی اپنی کتاب میں شامل کر دیں گے۔ اس واقعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ محترمہ ناصرہ زمرمان اللہ تعالیٰ کے فضل سے اخلاص میں خاص طور پر بڑھ رہی ہیں۔ اور یہ کہ اُن کے خاوند جو ابھی عیسائی ہیں۔ اسلامی تعلیم سے کس حد تک متاثر ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں بھی اسلام قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

بعض اور دوستوں سے ملاقات

ایک دن مسٹر کولائن سابق وزیر اعظم ہالینڈ کے صاحبزادے سے ایک لیکچر ہماری ملاقات ہوئی۔ ان کے ساتھ کافی دیر تک گفتگو کا موقعہ ملا۔ ایک انڈونیشین دوست جو کسی زمانہ میں جاوا میں احمدی ہوئے تھے۔ اور ترخت سے ملنے کے لئے تشریف لائے۔ ایک گھنٹہ تک گفتگو کرتے رہے۔ دو دفعہ برادرم حافظ صاحب نے احمدی دوست کے رشتہ داروں کے ہاں تشریف لے گئے۔

آخر میں احباب کی خدمت میں خاص طور پر دعا کی درخواست ہے۔ احباب ازراہ کرم ہمارے مشن کی کامیابی کے لئے دعا فرماتے رہیں۔ اگرچہ ہماری کوششیں حقیر ہیں۔ مگر اللہ تعالیٰ آپ بزرگوار کی دعاؤں کے نتیجہ میں عیسائی دنیا میں ہلچل ڈال رہا ہے۔ اب ان میں سے بعض اسلام کے خلاف لیکچر دینے کی تیاریاں کر رہے ہیں۔

پتہ درکار ہے

والدہ صاحبہ قیصر علی صاحب معرفت ہدایت خان چپڑاسی پنشنر۔ محلہ پن ٹباں۔ دروازہ میرٹھ شہر اپنے موجودہ پتہ سے نظارت ہذا کو مطلع فرما کر ممنون فرماویں۔ پتہ مفصل ہونا چاہیئے۔

(نظارت بیت المال)

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر الفضل سے مخاطب ہوں۔ (ایڈیٹر)

جلسہ سالانہ کے لئے کسیر کی ضرورت

جیسا کہ احباب کو متعدد اعلانات کے ذریعہ علم ہو چکا ہے۔ امسال ہمارا جلسہ سالانہ بفضلہ تعالےٰ ۱۵-۱۶-۱۷ اپریل کو منعقد ہونا قرار پایا ہے۔ حسب سابق جلسہ گاہ و رہائشی انتظامات کے پیش نظر کسیر وغیرہ کی اشد ضرورت ہے۔ لہٰذا جملہ جماعتہائے اضلاع لائل پور۔ سرگودھا اور جھنگ کی خدمت میں بالعموم اور ربوہ کے نسبتاً قرب میں واقع جماعتوں کی خدمت میں بالخصوص درخواست ہے۔ کہ وہ فوری طور پر زیادہ سے زیادہ کسیر فراہم کر کے ربوہ پہنچانے کا بندوبست فرمائیں۔ نیز جلد تر اپنی مساعی سے بھی مطلع فرمائیں تا کہ اگر کوئی جماعت خدا نخواستہ کسیر ربوہ پہنچانے سے معذور ہو۔ تو اس کے متعلق بھی انتظام کیا جا سکے۔

احباب کرام! یہ ایک قومی اور ملی خدمت ہے۔ اسے سرانجام دے کر ثواب دارین حاصل کریں۔ یاد رہے کہ قادیان کے مضافات کے لوگ اس سعادت عظمیٰ کو بصد خوشی حاصل کیا کرتے تھے۔ اور یہ ذمہ داری اب آپ لوگوں پر عائد ہوتی ہے۔

نوٹ:۔ بالفرض کسیر اگر دستیاب نہ ہو۔ تو کھوری۔ پرالی اور کُٹل سے بھی یہ کام لیا جا سکتا ہے۔

(خاکسار صلاح الدین احمدؐ ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ پاکستان (ربوہ)

مرکز سلسلہ پاکستان میں پہلا سالانہ جلسہ

احباب جماعت کو یہ علم ہو چکا ہوگا۔ کہ امسال جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ سلسلہ کے نئے مرکز ربوہ میں ۱۵-۱۶-۱۷ اپریل ۱۹۴۹ء کو منعقد ہونے والا ہے۔ گویا کہ اب دو ہفتے باقی ہیں۔ جلسہ کے ابتدائی انتظامات شروع ہو چکے ہیں۔ مہمانوں کے لئے شیڈ وغیرہ بنائے جا رہے ہیں۔ مگر تیس چالیس ہزار نفوس کی رہائش کے لئے ایک ماہ میں مکمل انتظامات کا ہونا اگر ناممکنات میں سے نہیں۔ تو سخت دشوار ضرور ہے۔ مگر اس کے مقابلہ میں جماعتوں کی سرد مہری بھی کم افسوس کا باعث نہیں ہے۔ سال رواں کے ختم ہونے میں ایک ماہ باقی ہے۔ اور اس مد میں جو رقم وصول ہوئی ہے۔ وہ متوقع اخراجات سے بہت ہی کم ہے۔

رہائش کے علاوہ خوراک۔ روشنی۔ پانی۔ اور صفائی وغیرہ کے لئے بھی انتظامات کرنے ہیں۔ اور ہر ایک معاملہ اپنی جگہ پر ایسا اہم اور ضروری ہے۔ کہ اس کے بغیر گذارہ نہیں ہو سکتا۔ ادھر اس وادی غیر ذی زرع میں چٹانوں کا سلسلہ نظر پڑتا ہے۔ یا دور تک کلر کی وجہ سے سفید زمین۔ بہر حال جیسے بھی بن پڑے۔ یہ انتظامات ہوں گے انشاء اللہ۔ نظارت ہذا ہر ایک مخلص احمدی سے یہ خواہش کرتی ہے۔ اگر اس نے ابھی تک اپنے ذمہ کا چندہ جلسہ سالانہ ادا نہیں کیا۔ تو اب جلد ادا کر کے انتظامات میں سہولت پیدا کرنے کا موجب بنے۔ (نظارت بیت المال)

رپورٹ یوم التبلیغ ۲۷ فروری ۱۹۴۹ء (تعلیم الاسلام ہوسٹل)

ہوسٹل کے طلباء کے دس گروپ بنا کر شہر کے تمام خاص خاص مقامات پر بھیجے گئے۔ جہاں انہوں نے چھ گھنٹے زبانی تبلیغ کی۔ اور تقسیم اشتہارات پر صرف کئے۔ مندرجہ ذیل مقامات پر گروپ بھیجے گئے۔ چو برجی۔ راوی روڈ مال روڈ۔ لارنس گارڈن۔ فیروزپور روڈ۔ انارکلی۔ شاہ عالمی گیٹ۔ ریلوے روڈ۔ ریلوے سٹیشن۔ کرشن نگر۔ سنت نگر۔ اندرون لوہاری۔ شاہ عالمی دروازہ اور دہلی دروازہ۔

اس روز طلباء نے ۵۰۰ اشتہارات تقسیم کئے۔ اکثر اصحاب نے خوشی سے ان کو قبول کیا۔ ۸ اصحاب نے لینے سے انکار کیا۔ نصف درجن اصحاب نے معاندانہ رویہ اختیار کیا۔ پچاس ساٹھ اصحاب سے زبانی گفتگو ہوئی۔ تمام اعتراضات کے تسلی بخش جواب دیئے گئے۔ (نظارت دعوۃ و تبلیغ)

درخواست ہائے دعاء

(۱) میری والدہ محترمہ عرصہ قریباً ۵ سال سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ ان کے دائیں بازو میں شدید درد رہتی ہے۔ اور کمزوری ہر روز بڑھ رہی ہے۔ میں احباب جماعت اور خاص طور پر صحابہ کرام سے درخواست کرتا ہوں۔ کہ وہ میری والدہ محترمہ کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ ملک مختار احمدؐ عفی عنہ ایجنٹ چٹی وند کاری گولپور ضلع جہلم۔

(۲) التماس ہے۔ کہ عاجز کی اہلیہ صاحبہ کی آنکھ کا اپریشن ۶ مارچ کو لاہور کے میو ہسپتال میں ہوا تھا۔ دو ہفتے ہو گئے ہیں۔ آنکھ میں درد بھی رہتا ہے۔ اور دکھائی بھی نہیں دیتا۔ اب ٹیکے آنکھ کے اندر لگائے جا رہے ہیں۔ جملہ احباب جماعت سے درخواست ہے۔ کہ وہ درد دل سے خدا تعالیٰ کے حضور صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ ڈاکٹر مرزا عبد الکریم ریٹائرڈ معرفت مرزا عبد السمیع اسسٹنٹ سٹیشن ماسٹر ریلوے سٹیشن مریدکے ضلع شیخوپورہ۔ (۳) ماسٹر عاشق محمدؐ خان اور ان کے دو حقیقی بھائیوں اور تین قریبی رشتہ داروں کے خلاف عدالت سشن لائل پور میں قتل کا مقدمہ دائر ہے۔ ۶/۴/۴۹ تاریخ نکلی ہے۔ ان سب کی باعزت بریت کے لئے احباب جماعت اور صحابہ حضرت مسیح موعودؑ سے دعا کی درخواست کرتا ہوں۔ خاکسار حاکم علی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک $\frac{55-56}{گ.ب}$ براستہ جڑانوالہ ضلع لائل پور (۴) ڈاکٹر میاں محمدؐ اشرف صاحب کافی عرصہ سے بیمار ہیں۔ دو روز سے ہیڈ پر لیسٹر کا شدید حملہ ہوا ہے۔ نقاہت بہت بڑھ چکی ہے۔ احباب جماعت سے التماس ہے۔ کہ انہیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں خاکسار محمدؐ افضل۔

اینگلو مصری اسٹرلنگ مذاکرات

قاہرہ ۳۰ مارچ: قاہرہ کے اسٹرلنگ مذاکرات میں مصری وفد کے لیڈر نے اسٹار کے نامہ نگار مقیم قاہرہ کو بتایا۔ کہ انہیں توقع ہے۔ کہ مذاکرات جمعہ تک اختتام پذیر ہو جائیں گے۔ آج معاہدہ پر دستخط ہونے تھے۔ لیکن چونکہ دستاویزات مکمل نہیں تھیں۔ اس لئے اُسے ملتوی کر دیا گیا۔ (اسٹار)

لنکا کی کابینہ میں ردو بدل!

کولمبو ۳۰ مارچ:- دولت مشترکہ کانفرنس سے وزیر اعظم کی واپسی کے بعد کابینہ میں ردو بدل کی توقع ہے۔ ایک سال سے کم جب سے یہ کابینہ بنی ہے۔ زیادہ بڑے پیمانہ پر کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے۔ سوائے اس کے کہ تین پرانے وزیروں کی جگہ نئے وزرا کا تقرر عمل میں لایا گیا ہے۔ پرانے وزیروں میں سے ایک نے ہندوستانی شہریت کے بل کی وجہ سے استعفیٰ دیدیا تھا۔ اور دوسرا الیکشن پٹیشن میں ہار جانے کے باعث اسمبلی کی رکنیت سے محروم ہو گیا تھا۔

اعلان نکاح

قاضی بشیر احمد صاحب کا نکاح سعادت بیگم بنت قاضی عبدالحی صاحب ہیڈ ماسٹر اسلامیہ ہائی سکول سکھو ضلع راولپنڈی کے ساتھ آٹھ صد روپیہ مہر پر مورخہ ۹ جنوری ۴۹ء کو مولوی محمد صادق صاحب مبلغ سماٹرا نے پڑھا دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس نکاح کو بابرکت ثابت کرے (قاضی اسد اللہ گوالمنڈی راولپنڈی)

اشتہار زیر آرڈر ۵ رول ۲۰

ضابطہ دیوانی

بعدالت سب جج صاحب درجہ اوّل پشاور

مسماۃ فیروزہ بنت سلطان زوجہ غلام حسین سکنہ آبدرہ تحصیل پشاور

بنام

غلام حسین، فاتر العقل ولد گل جان بولایت گل خان سکنہ نوتکی حال مالک فرنٹیئر بلیرڈ روم۔ ایبٹ روڈ لاہور

دعویٰ تنسیخ نکاح

مقدمہ بالا میں مدعا علیہ کی تعمیل معمولی طریقہ سے ہونی مشکل ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اس کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ مورخہ ۹ ۴/۴۹ کو بوقت ۱۰ بجے صبح برائے جوابدہی مقدمہ اصالتاً یا وکالتاً یا مختاراً حاضر عدالت ہو۔ بصورت غیر حاضری اس کے خلاف کاروائی یکطرفہ عمل میں لائی جاویگی۔

آج مورخہ ۲۲ ۳/۴۹ کو بہ ثبت دستخط میرے و مہر عدالت کے جاری کیا گیا۔

دستخط حاکم مہر عدالت

درخواست دُعا

عزیزم محمود ناظم غوری برادر خورد محمد اکرم خان صاحب نیروبی نے امسال ۸ سویں کا امتحان دیا ہے۔ احباب اس کی شاندار کامیابی کے لئے دعا فرماویں۔ (خاکسار فیاض احمد۔ فیاض ٹی سٹال جودھامل بلڈنگ لاہور)

اشتہار زیر آرڈر ۵ رول ۲۰

ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب سب جج درجہ اوّل پشاور

غلام قادر ولد خیر محمد سکنہ چوکیادگار شہر پشاور

بنام

فرم دونی چند رشنبھو ناتھ کلاتھ مرچنٹس اینڈ کمیشن ایجنٹس واقعہ سرائے کرپارام بیرون کچہری دروازہ شہر پشاور۔ افغان فروٹ اینڈ جنرل ایجنسی پشاور شہر

دعویٰ بصیغہ مفلسی مبلغ ۱۶۰۸/۱۴/۱۳/۳

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مدعا علیہم کی تعمیل معمولی طریقہ سے ہونی مشکل ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے۔ کہ مورخہ ۵ ۴/۴۹ کو اصالتاً یا وکالتاً یا مختاراً حاضر عدالت ہذا ہو کر جوابدہی مقدمہ کریں۔ بصورت غیر حاضری ان کے خلاف کاروائی یکطرفہ عمل میں لائی جائے گی۔

آج مورخہ ۲۵ ۳/۴۹ کو بہ ثبت دستخط اور مہر عدالت کے جاری کیا گیا۔

دستخط حاکم مہر عدالت

ریلوے نوٹس

یکم اپریل ۱۹۴۹ء سے مندرجہ ذیل ریل کاریں جن کے اوقات درج ذیل ہیں۔ چلنا شروع ہو جائیں گی۔ (۱) لاہور تا جلو اور واپسی (۲) لاہور۔ قصور۔ گنڈا سنگھ والا اور واپسی (۳) لاہور۔ شورکوٹ براستہ تاندلیانوالہ اور واپسی (۴) لاہور۔ وزیر آباد۔ سانگلہ ہل لائلپور و واپسی۔

(۱) لاہور۔ مغلپورہ۔ جلو سیکشن

سٹیشن	آمد	روانگی	آمد	روانگی	آمد	روانگی	آمد	روانگی	آمد	روانگی	آمد	روانگی	آمد	روانگی	آمد	روانگی
لاہور	-	۵-۳۵	-	۷-۸	-	۷-۵۰	-	۸-۵۵	-	۵-۱۵	-	۷-۱۵	-	۱۸-۱۷	—	۱۹-۵۰
مغلپورہ	۵-۴۴	۵-۴۴	۷-۱۴	—	۷-۵۴	۷-۵۸	۹-۱	۹-۳	۱۵-۲۱	۱۵-۲۳	۱۷-۲۱	۱۷-۲۱	۱۸-۲۵	۱۸-۲۷	۱۹-۵۹	۱۹-۵۸
جلو	۵-۵۵	-	—	—	۸-۱۲	—	۹-۱۷	—	۱۵-۲۷	—	۱۷-۳۷	—	۱۸-۴۴	—	۲۰-۱۲	—
جلو	-	۶-۲۲	-	-	—	۸-۲۰	—	۹-۲۲	—	۱۵-۵۹	[illegible]	۱۷-۴۵	—	۱۸-۵۳	—	۲۰-۱۸
مغلپورہ	۶-۱۹	۶-۱۸	-	۷-۲۹	۸-۳۷	۸-۴	۹-۳۶	۹-۳۸	۱۶-۱۳	۱۶-۱۵	۱۷-۵۰	۱۸-۱	۱۹-۶	۱۹-۸	۲۰-۳۳	۲۰-۳۶
لاہور	۶-۲۵	—	۷-۴۲	-	۸-۴۷	-	۹-۴۴	-	۱۶-۲۲	-	۱۸-۷	-	۱۹-۱۵	—	۲۰-۴۳	-

(۲) لاہور۔ قصور۔ گنڈا سنگھ والا سیکشن

سٹیشن	آمد	روانگی	آمد	روانگی	سٹیشن	آمد	روانگی	آمد	روانگی
لاہور	—	۱۱-۰	—	۱۷-۲۰	گنڈا سنگھ والا	—	۱۳-۱۰	—	۱۹-۲۵
رائے ونڈ	۱۱-۵۵	۱۲-۰	۱۸-۱۲	۱۸-۱۸	قصور	۱۳-۲۵	۱۳-۳۰	۱۹-۳۷	۱۹-۴۰
قصور	۱۲-۴۰	۱۲-۴۵	۱۹-۱	۱۹-۵	رائے ونڈ	۱۴-۱	۱۴-۵	۲۰-۱۹	۲۰-۲۵
گنڈا سنگھ والا	۱۳-۰	-	۱۹-۱۸	—	لاہور	۱۴-۴۵	—	۲۱-۵	—

(۳) لاہور۔ شورکوٹ براستہ تاندلیانوالہ

سٹیشن	آمد	روانگی	سٹیشن	آمد	روانگی
لاہور	—	۸-۱۰	شورکوٹ روڈ	—	۱۴-۰
قلعہ شیخوپورہ	۹-۲	۹-۱۰	پیر محل	۱۴-۲۲	۱۴-۲۵
جڑانوالہ	۱۰-۴۰	۱۰-۴۳	تاندلیانوالہ	۱۶-۱۱	۱۶-۱۶
تاندلیانوالہ	۱۱-۲۵	۱۱-۲۸	جڑانوالہ	۱۷-۱۰	۱۷-۱۳
پیر محل	۱۳-۲	۱۳-۴	قلعہ شیخوپورہ	۱۹-۵	۱۹-۱۰
شورکوٹ	—		لاہور	۲۰-۱۰	—

(۴) لاہور۔ سانگلہ ہل۔ لائل پور۔ شورکوٹ

سٹیشن	آمد	روانگی	سٹیشن	آمد	روانگی
لاہور	—	۶-۳۵	شورکوٹ روڈ	—	۱۳-۳۰
قلعہ شیخوپورہ	۷-۳۰	۷-۴۰	گوجرہ	۱۴-۲۸	۱۴-۳۱
سانگلہ ہل	۸-۵۲	۸-۵۶	لائلپور	۱۵-۴۰	۱۵-۵۰
چک جھمرہ	۹-۲۴	۹-۲۷	چک جھمرہ	۱۶-۲۶	۱۶-۲۹
لائل پور	۹-۵۰	۱۰-۵	سانگلہ ہل	۱۷-۱۴	۱۷-۱۷
گوجرہ	۱۱-۹	۱۱-۱۹	قلعہ شیخوپورہ	۱۸-۲۰	۱۸-۲۶
شورکوٹ روڈ	۱۲-۲۰	—	لاہور	۱۹-۱۰	—

(۵) لاہور۔ وزیر آباد۔ سانگلہ ہل۔ لائلپور سیکشن

سٹیشن	آمد	روانگی	سٹیشن	آمد	روانگی
لاہور	—	۱۹-۳۰	لائلپور	—	۹-۲۰
کاموکی	۲۰-۲۸	۲۰-۳۰	چک جھمرہ	۹-۳۸	۹-۴۰
گوجرانوالہ شہر	۲۰-۴۷	۲۰-۵۰	سانگلہ ہل	۱۰-۱	۱۰-۴
وزیر آباد	۲۱-۳۰	—	حافظ آباد	۱۰-۵۲	۱۰-۵۵
حافظ آباد	۷-۲۳	۷-۳۲	گوجرانوالہ شہر	۱۲-۴۹	۱۲-۵۲
سانگلہ ہل	۸-۲۴	۸-۲۸	کاموکی	۱۳-۱۲	۱۳-۱۵
چک جھمرہ	۸-۵۰	۸-۵۳	لاہور	۱۴-۰	—
لائلپور	۹-۱۲	—			

(خواجہ ناظم الدین کی تقریر بقیہ صفحہ اول)

ایک اور امر جس کا ذکر کرنا میں ضروری سمجھتا ہوں پاکستان کے آئندہ دستور کا مسئلہ ہے پاکستان کی مجلس دستور ساز اپنے پچھلے اجلاس میں قرارداد مقاصد منظور کر چکی ہے۔ جو ہمارے آئندہ دستور کی بنیاد ہوگی۔ اب مسلمان اپنی زندگی اسلامی تعلیمات و روایات کے مطابق ڈھال سکیں گے۔ اسلام نسل۔ رنگ اور نسب کے امتیازات کو تسلیم نہیں کرتا۔ یہی وجہ ہے کہ دور انحطاط میں بھی اسلامی معاشرہ ان تعصبات سے نمایاں طور پر پاک تھا۔ اقلیتوں کی آزادی میں مداخلت یقیناً ایک غیر اسلامی فعل ہوگا۔ اس سلسلے میں اقلیتوں کو یقین دلاتا ہوں۔ کہ انہیں اپنے مذہب پر چلنے اس کی حفاظت کرنے اور اپنی ثقافت کو فروغ دینے کی پوری آزادی حاصل ہوگی۔

عارضی تعطل

آخر میں یہ واضح کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ آپ کی اسمبلی کے عارضی تعطل سے آپ کی ذمہ داریاں کم ہونے کی بجائے بڑھ گئی ہیں۔ افسران سے بھی غلطیاں ہونے کا امکان ہے۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں۔ کہ حکومت ہر جائز شکایت پر غور کرے گی۔ بشرطیکہ یہ شکایات صحیح اور قابل تحقیقات ہوں۔ میں افسروں اور دیگر سرکاری ملازمین کو آگاہ کرتا ہوں کہ انہیں اپنے کام سے لوگوں کا اعتماد اور ہر دلعزیزی حاصل کرنی چاہیئے۔ مغربی پنجاب کے وقار کو اپنی اصلی حالت پر لانے کے لئے افسروں اور عوام دونوں کو یکجہتی کی ضرورت ہے۔ اور اگر ہم اپنی مساعی میں دیانتداری سے کام لیتے رہیں۔ تو خدا ہماری ضرور مدد کرے گا۔

آپ نے فرمایا میں یہاں پر چھ دن سے مقیم ہوں۔ اور علاوہ مختلف نمائندہ حیثیت رکھنے والے اشخاص سے ملنے کے میں نے خود بھی حالات حاضرہ کا جائزہ لیا ہے۔ ایک چیز جس کا مجھ پر بہت اثر پڑا ہے۔ وہ لوگوں کا قلبی اضطراب ہے۔ لوگ بدگمانی کا شکار نظر آتے ہیں۔ کہ شاید پنجابی اپنے فرائض سے عہدہ برآ ہونے میں ناکام رہے ہیں۔ ہم کو یاد رکھنا چاہیئے کہ جو کارہائے نمایاں پنجاب نے بفضل خدا کئے وہ کوئی اور ملک ان ہی واقعات کے تحت ہرگز ہرگز نہ کر سکتا۔

پنجاب کو خراج تحسین

پاکستان کے وزیر اعظم نے پنجاب کے شاندار کارہائے نمایاں کی کہانی بین الاقوامی مجلسوں میں پیش کی۔ اور میں آپ کو یہاں بتانا چاہتا ہوں۔ کہ آپ کی ہمت اور استقلال کی ہر شخص داد دیتا ہے۔ لیکن پھر بھی پنجاب میں اس قدر بے چینی کیوں ہے۔ اس کا جواب آسان ہے۔ گو ہم نوے فیصدی مہاجرین کو پھر سے بسانے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ لیکن پانچ لاکھ یا زائد کی تعداد اب بھی ایسی ہے۔ جن کو مکان یا زمین یا دیگر ذریعہ معاش نہیں ملا۔ مہاجرین میں جائز حقوق مل نہ سکنے کی بے چینی سے ہی پنجاب بد سے بدتر ہوتا جا رہا ہے۔ ہمیں واقعات کا پورا پورا جائزہ لینا چاہیئے۔ یہ انسانی طاقت سے باہر ہے۔ کہ ان کثیر التعداد مہاجرین جو مغربی پنجاب میں آ گئے ہیں۔ سب کی تکالیف فوراً ہی دور کر دی جائیں۔

اس کے بعد آپ نے صحابہ کرام کے وقت انصار و مہاجرین کے باہم تعلقات کا ذکر کرنے کے بعد فرمایا۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ وقت بھی جلد آئے گا۔ کہ یہاں نہ کوئی انصار ہوگا۔ اور نہ کوئی مہاجر۔ بلکہ سب کے سب پاکستانی ہوں گے۔ مجھے اس بات کو دہرانے میں خوشی ہے۔ کہ پنجاب اپنی کوششوں میں ناکام نہیں رہا۔ بلکہ حیرت انگیز طریقے سے مشکلات پر حاوی ہوتا رہا۔ اگر آپ استقلال ہمت اور یقین محکم کو عمل میں لے آئیں۔ تو ہم انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی تمام دشواریوں کو عبور کر لیں گے صرف شرط یہ ہے۔ کہ صحابہؓ کی طرح آپ میں یقین محکم اور عمل پیہم کی ہمت اور ارادہ ہونا چاہیئے۔ ان کے بغیر ہمارا مستقبل ہیچ ہوگا۔ (نامہ نگار خصوصی)

لاہور ۳۰ر مارچ۔ گورنر جنرل نے آج فاطمہ جناح میڈیکل کالج کا افتتاح فرمایا۔ اور لیڈی ڈاکٹروں کی ضرورت پر زور دیا۔

سندھ کے مہاجرین کو بھی مراعات دیجائینگی

لاہور ۳۰ر مارچ۔ حکومت پاکستان کے نوٹس میں یہ بات آئی ہے۔ کہ حکومت مغربی پنجاب کی حالیہ مراعات کے پیش نظر مغربی پنجاب سے سندھ گئے ہوئے بعض مہاجرین سندھ چھوڑنے پر غور کر رہے ہیں۔

حکومت پاکستان ان مہاجرین کو یقین دلاتی ہے۔ کہ انہیں سندھ میں رہ کر بھی وہی مراعات حاصل ہونگی۔ جو مغربی پنجاب کے پناہ گزینوں کے لئے رکھی گئی ہیں انہیں ان مراعات کے لئے بیقرار نہیں ہونا چاہیئے۔ کیونکہ سندھ میں بھی یہی مراعات دی جائینگی۔

محکمہ روزگاری کی کارگذاری

لاہور ۳۰ر مارچ۔ مغربی پنجاب اور صوبہ سرحد کے دفاتر روزگار میں جن ۱۰۸۵ اشخاص نے اپنا نام درج کرایا تھا۔ ان میں سے ۳۲۴ اشخاص کو ۵ر مارچ ۱۹۴۹ء کے ختم ہونے والے ہفتہ میں کام مہیا کیا گیا ہے۔

مکانوں کی تعمیر میں اب لاگت کم آیا کریگی؟

لاہور ۳۰ر مارچ۔ امید کی جاتی ہے۔ کہ اگر محکمہ تعمیرات عامہ مغربی پنجاب کے زمین مضبوط بنانے والے شعبہ کے تجربات مکانوں کی تعمیر کے لئے کامیاب ثابت ہوئے۔ تو مکان تعمیر کرنے میں بہت کم لاگت آئے گی۔ تعمیرات کے سلسلے میں بھٹے کی اینٹوں کا سستا مگر دیرپا بدل دریافت کرنے کے لئے کافی تحقیق کی گئی ہے اب تک جس قدر تحقیق کی گئی ہے۔ اس کے نتائج سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ مقامی مٹی (جس میں ریت چکنی مٹی مختلف تناسب سے ملی ہوتی ہے) پختہ اینٹوں پتھروں یا سیمنٹ کے بجائے بلا خوف و خطر استعمال کی جا سکتی ہے۔ بشرطیکہ مقامی حالات کے مطابق ان اجزاء کو مختلف انداز میں استعمال کیا جائے۔

اناج کی قیمتوں پر کنٹرول جاری رہیگا

لاہور ۳۰ر مارچ۔ آج مقامی صحافیوں کی کانفرنس کو خطاب کرتے ہوئے حکومت پاکستان کے وزیر خوراک پیرزادہ عبدالستار نے کہا۔ ہماری آنے والی فصل ربیع اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہایت ہی خوشگوار ہے۔ قیمتیں دن بدن گر رہی ہیں۔ اور ضروریات زندگی سستی ہو رہی ہیں۔ لیکن گرتی ہوئی قیمتوں کے پیش نظر حکومت اناج کی قیمتوں پر کنٹرول ضرور رکھے گی۔ تاکہ پیدا کرنے والے بڑے طبقے کو نقصان نہ رہے۔ آپ نے کہا۔ ہم صوبائی حکومت کو منڈی میں لائے جانے والے سارے اناج کو خریدنے کے سلسلے میں مالی سہولتیں بہم پہنچائیں گے۔ آپ نے بتایا۔ کہ مشرقی بنگال میں اناج کی حالت اس قدر تسلی بخش نہیں ہے۔ لہذا آئندہ سال تک ہم نے انہیں ۲۸ ہزار ٹن اناج مہیا کرنا ہے۔ اور یکم مئی سے لے کر سارے اگلے سال میں دس ہزار ٹن گندم اور بھیجنی ہوگی۔ یہ دس ہزار ٹن گندم اس ۱۵ ہزار ٹن چاول کے علاوہ ہوگی۔ جو بھیجا جائے گا۔

آپ نے کہا۔ امسال گذشتہ سال کے مقابلے میں چار لاکھ ایکڑ اراضی کی زیادہ کاشت کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ بہاولپور نے ہمیں فالتو اناج میں سے پچاس ہزار فی صدی اناج دینے کا وعدہ کیا ہے۔

آپ نے کہا۔ سرحدوں کے قریب ایسے طیاروں کے ذریعہ اناج کا ہیر پھیر کرنے والوں کی نگرانی کی جایا کرے گی۔ جو سرچ لائٹ ڈال کر ملک کے ایسے دشمنوں کا پتہ چلا سکیں۔

آپ نے کہا۔ فی الحال راشننگ کا سلسلہ جاری رہے گا۔ لیکن لاہور میں پرسوں سے گندم میں چنوں کی آمیزش ختم ہو جائے گی۔

پیرزادہ صاحب نے یہ بھی بتایا۔ کہ حکومت صوبے میں بسکٹ فیکٹریاں کھولنے کے معاملے پر بھی غور کریگی۔ (نامہ نگار خصوصی)

ہارون وزارت کے خلاف تحریک "عدم اعتماد"

بعض غلط فہمیوں کا ازالہ

کراچی ۳۰ر مارچ:۔ علی محمد ہاری رکن مجلس وضع قوانین (سندھ) نے ایک انٹرویو میں موجودہ سندھ وزارت کے خلاف "تحریک عدم اعتماد" کے بارے میں غلط فہمیوں پر اظہار افسوس کیا ہے۔ اُن کو اس تحریک کے بانیوں میں سے سمجھا جاتا ہے۔ صورت حال پر روشنی ڈالتے ہوئے اُنہوں نے کہا کہ وہ اور آغا غلام نبی پٹھان صرف سیفٹی ایکٹ کی توسیع پر بحث کرنا چاہتے تھے۔ بڑے جوش کے ساتھ انہوں نے کہا۔ "یہ کوئی راز نہیں ہے۔ کہ موجودہ وزارت کی تشکیل کے لئے میں نے اور مسٹر پٹھان نے بڑا کام کیا ہے۔ اس لئے اُسی وزارت کو ختم کر دینے کی کوشش کرنا کس قدر مہمل بات ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ اپنے بچے کو پیدا ہوتے ہی مار ڈالا جائے۔ ہم بھی وزارت کی کامیابی کے متمنی ہیں۔ جتنے کہ خود وزراء ہیں۔

"انہوں نے کہا۔ "میں ایک بار پھر اعلان کرتا ہوں کہ وزارت کو اس وقت تک ہماری مکمل حمایت اور ہمارا پورا اعتماد حاصل ہے۔ جب تک وہ سندھ اور اس کے عوام کی خدمت کر رہی ہے۔ (اسٹار)

روس سے جرمن قیدیوں کی واپسی

برلن ۳۰ر مارچ:۔ روس نے جرمن جنگی قیدیوں کی واپسی کا حال ہی میں اعلان کیا ہے۔ تین ماہ قبل مغربی طاقتوں نے ماسکو کو جو نوٹ روانہ کیا تھا۔ اس فعل کو اس کا تاخیری ردعمل تصور کیا جا رہا ہے۔

روس نے گذشتہ سال کے اختتام تک تمام سابق قیدیوں کو واپس کر دینے کا وعدہ کیا تھا اب یہ اعلان کیا گیا ہے۔ کہ روسی علاقہ میں ۹ ہزار قیدی پہنچ چکے ہیں۔ اور مزید ۵ ہزار کے جلد ہی پہنچنے کی توقع ہے۔ (اسٹار)

مصری عورتوں کو سیاسیات میں حصہ لینے کی ہدایت

قاہرہ ۳۰ر مارچ:۔ مصری سینٹ کے صدر کی بیوی میڈم حسین ہیکل پاشا نے اسٹار کے نامہ نگار مقیم قاہرہ سے کہا۔ کہ عورتوں نے سیاست میں حصہ لیا۔ تو وہ سوسائٹی کو خطرہ میں ڈال دیں گی۔ اور عائلی زندگی بے لطف ہو جائیگی۔ ایسے ہی نظریات کا اظہار الازہر یونیورسٹی کے مفتی مصر ۔۔۔ و دیگر مصری مذہبی شخصیتیں کر چکی ہیں۔ (اسٹار)

مصری حفاظت عامہ پر خرچ

قاہرہ ۳۰ر مارچ:۔ اسٹار کے نامہ نگار مقیم قاہرہ کو معلوم ہوا ہے۔ کہ مصری حکومت حفاظت عامہ کے لئے ۲½ لاکھ پونڈ مقرر کرے گی۔ (اسٹار)

مسلم لیگ کے وفد کی گورنر جنرل سے ملاقات

لاہور ۳۰ر مارچ۔ مغربی پنجاب مسلم لیگ کے ایک وفد نے شیخ صادق حسین کی سرکردگی میں الحاج خواجہ ناظم الدین سے ملاقات کی اور اس بات پر زور دیا۔ کہ صوبے میں جلد سے جلد انتخابات کرائے جائیں۔ وفد نے مشرقی پنجاب میں اغواشدہ مسلمان عورتوں کی بازیابی کی کوششوں کو تیز کرنے کا بھی مطالبہ کیا۔